SAT.8.March 2025
VOLUME:20 NO:60
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4

30 سالہ جشن ورقِ تازہ
Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز ہفتہ 8/مارچ 2025
جلد:20 شمارہ: 60
7/رمضان المبارک 1446ھ
قیمت 00=3روپے
صفحات:4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

کرناٹک بجٹ 2025: سرکاری ٹنڈرز میں

4 فیصد مسلم ریزرویشن کا اعلان

بنگلورو: کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارمیا نے ریاستی بجٹ پیش کرتے ہوئے سرکاری ٹنڈرز اور ٹھیکوں میں مسلمانوں کیلئے چار فیصد ریزرویشن کا اعلان کیا، جس کا مقصد اقتصادی شمولیت کو فروغ دینا اور اقلیتوں کیلئے کاروبار کے مساوی مواقع کو یقینی بنانا ہے۔ بجٹ میں بنگلورو کی بھیڑ سے بھری ٹریفک سے نمٹنے کیلئے ٹنل روڈ کے بڑے پروجیکٹوں کے لئے 000,40 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ چار فیصد مسلم ریزرویشن کے اعلان نے ایک سیاسی طوفان برپا کردیا ہے جس میں اپوزیشن بی جے پی نے اس اقدام کی شدید مخالفت کرتے ہوئے اسے غیر آئینی اور خوشامدانہ پالیسی قرار دیا ہے۔ بی جے پی نے اس فیصلے کو قانونی طور پر چیلنج کرنے کی بات کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری ٹھیکے مذہبی تحفظات کے بجائے اہلیت کی بنیاد پر دیئے جانے چاہئیں۔ سابق وزیر اعلیٰ بسوراج بومئی نے کانگریس حکومت پر سیاسی فائدے کیلئے سماج کو تقسیم کرنے کا الزام لگایا اور مقننہ کے اندر اور باہر سخت احتجاج کا انتباہ دیا۔ ریزرویشن پالیسی پر تنازعہ سے ہٹ کر بجٹ میں عیسائی برادری کے فروغ کیلئے 250 کروڑ روپے اور وقف املاک اور مسلم قبرستانوں کی دیکھ بھال کیلئے 150 کروڑ روپے بھی شامل ہیں۔ بیرون ملک تعلیم حاصل کرنے والے اقلیتی طلباء کیلئے ریاستی امداد کو 20 لاکھ روپے سے بڑھا کر 30 لاکھ روپے کردیا گیا ہے، جب کہ 169 اقلیتی ہاسٹلوں میں 000,25 طلباء اپنے دفاع کی تربیت حاصل کریں گے۔ اقلیتی اکثریتی علاقوں میں نئے صنعتی تربیتی ادارے (آئی ٹی آئیز) بھی قائم کیے جائیں گے۔ بجٹ میں انفراسٹرکچر اور فلاحی اسکیموں میں بھی نمایاں سرمایہ کاری شامل ہے۔ بنگلورو کی مسلسل بھیڑ والی ٹریفک سے نمٹنے کی کوشش میں، حکومت نے دو بڑے ٹنل روڈ پروجیکٹس تجویز کیے ہیں، جن میں ہیبل ایسٹیمیٹ مال سے سلک بورڈ جنکشن تک 5.18 کلومیٹر شمال جنوب کی سرنگ شامل ہے، جس کی لاگت 000,15 کروڑ روپے ہے، اور کے آر پورم سے نیاندا ہلی تک 5.28 کلومیٹر لمبی سرنگ جس پر 000,28 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ مزید برآں، بنگلورو میٹرو نیٹ ورک کو اگلے دو سالوں میں 60.98 کلومیٹر تک بڑھایا جائے گا، جس سے دیونا ہلی سے کنکٹویٹی میں بہتری آئے گی۔

'الیکشن کمیشن نے بالآخر اپنی غلطی کا اعتراف کیا'

ایک ہی نمبر کے 2 ووٹر کارڈ معاملہ پر ترنمول کانگریس کا ردعمل

نئی دہلی: 7/مارچ (ایجنسیز) یکساں ای پی آئی سی نمبر والے کئی ووٹر شناختی کارڈ معاملے پر کانگریس اور ترنمول کانگریس دونوں نے الیکشن کمیشن کو گزشتہ دنوں ہدف تنقید بنایا تھا۔ اس تعلق سے الیکشن کمیشن نے ایک بیان جاری کیا ہے جس میں اس بات کا تو اعتراف کیا ہے کہ دہراؤ والے ووٹر شناختی کارڈ موجود ہیں، لیکن اپنا دفاع بھی کیا ہے۔ الیکشن کمیشن کے بیان پر ترنمول کانگریس کا ردعمل بھی سامنے آ گیا ہے۔ ترنمول کانگریس کا کہنا ہے کہ الیکشن کمیشن نے آخر کار اپنی غلطی کا اعتراف کر لیا۔ ترنمول کانگریس کے راجیہ سبھا رکن ساکیت گوکھلے نے الیکشن کمیشن کے ذریعہ جاری بیان کے فوراً بعد سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ ''الیکشن کمیشن نے آخر کار اپنی غلطی کا اعتراف کر لیا ہے۔ یہ سب اس لیے ہوا کیونکہ (مغربی بنگال کی) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے الیکشن کمیشن کے جھوٹ کو پکڑا اور اس گھوٹالے کو ظاہر کیا۔'' الیکشن کمیشن نے جو بیان جاری کیا ہے، اس میں کہا ہے کہ وہ آئندہ 3 مہینوں کے اندر طویل مدت سے زیر التوا شکایات کو حل کرے گا۔ اس کے جواب میں گوکھلے نے کہا کہ ''انکار کرنے کے بعد اب الیکشن کمیشن کہہ رہا ہے کہ وہ 3 ماہ میں 'مسئلہ کا حل نکالے گا'۔ اس کی یہ وضاحت بھی اطمینان بخش نہیں ہے کہ ای پی آئی سی کا دہراؤ 2000 سے ہو رہا ہے، کیونکہ رجسٹریشن افسر غلط 'الفانیومیرک' (جس میں حروف اور ہندسہ دونوں کا استعمال کیا گیا ہو) سیریز کا استعمال کر رہے ہیں۔'' گوکھلے نے سوال اٹھایا کہ جب الیکٹورل رجسٹریشن افسران کے لیے الیکشن کمیشن کے کتابچہ میں واضح ہدایات ہیں، تو پھر مبینہ طور پر 'غلط سیریز' کا استعمال کس طرح کیا گیا۔ اور پھر اس سافٹ ویئر کے بارے میں بھی سوال کیا جسے اس غلطی کو پکڑنا چاہیے تھا۔ ترنمول لیڈر کا کہنا ہے کہ اگر الیکشن کمیشن یہ کہتی ہے کہ یہ سب 2000 سے ہو رہا ہے، تو پھر ممتا بنرجی کے ذریعہ اس طرف توجہ دلائے جانے سے پہلے 25 سال تک کچھ کیوں نہیں کیا گیا۔ انھوں نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ الیکشن کمیشن نے ابھی تک یہ کیوں نہیں بتایا کہ موجودہ وقت میں کتنے دہراؤ والے ای پی آئی سی (ووٹر شناختی کارڈ) موجود ہیں؟ یہ ایک ہفتہ میں دوسرا بہانہ ہے جسے الیکشن کمیشن کے ذریعہ 'وضاحت' کی شکل میں پیش کیا جا رہا ہے۔'' ساکیت گوکھلے نے ایک طرح سے الیکشن کمیشن پر سنگین الزام عائد کرتے ہوئے سوال کیا کہ ''الیکشن کمیشن کیا چھپا رہا ہے اور کسے بچانے کی کوشش کر رہا ہے؟ یہ ایک گھوٹالہ ہے اور اس کا جواب دیا جانا چاہیے۔'' قابل ذکر ہے کہ الیکشن کمیشن نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ہندوستان کا ووٹر لسٹ 99 کروڑ سے زیادہ رجسٹرڈ ووٹرس کے ساتھ دنیا بھر میں ووٹرس کا سب سے بڑا ڈاٹابیس ہے۔ سنہ 2000 میں ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں کو ای پی آئی سی سیریز کے الاٹمنٹ کے بعد سے کچھ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز (ای آر او) نے درست سیریز کا استعمال نہیں کیا۔ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں میں غلط سیریز کے سبب دہراؤ والے نمبروں کے الاٹمنٹ کو نہیں پکڑا جا سکا، کیونکہ ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام خطے آزادانہ طور پر ووٹر لسٹ ڈاٹابیس کا مینجمنٹ کر رہے تھے۔ ساتھ ہی الیکشن کمیشن نے کہا کہ اس نے اب آئندہ 3 مہینوں میں تکنیکی ٹیموں اور متعلقہ ریاست کے چیف الیکٹورل افسران کے ساتھ تفصیلی بات چیت کے بعد طویل مدت سے زیر التوا اس ایشو کا حل نکالنے کا فیصلہ کیا ہے۔

اورنگ زیب تنازعہ: ابو عاصم نے مہاراشٹر اسمبلی کے اسپیکر کو خط لکھ کر دی صفائی، معطلی واپس لینے کا مطالبہ

ممبئی: 7/مارچ (ایجنسیز) سماجوادی پارٹی لیڈر ابو عاصم اعظمی نے جب سے اورنگ زیب کی تعریف میں بیان دیا ہے، مشکلات کا ایک سلسلہ شروع ہوگیا ہے۔ مہاراشٹر کے سیاسی لیڈران ان کے خلاف آواز بلند کر رہے ہیں اور ان کی اسمبلی رکنیت بھی معطل کر دی گئی ہے۔ اس معاملے میں اب ابو عاصم اعظمی نے اسمبلی اسپیکر راہل نارویکر کو خط لکھ کر اپنی صفائی پیش کی ہے۔ انھوں نے بتایا ہے کہ کس طرح ان کے بیان کو غلط طریقے سے پیش کیا گیا۔ اپنے خط میں انھوں نے اسمبلی اسپیکر سے معطلی واپس لینے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ اس خط میں ابو عاصم اعظمی نے لکھا ہے کہ گزشتہ 3 مارچ کو جلسہ گاہ سے باہر نکلنے کے بعد میڈیا کے لوگ پیچھے پڑ گئے۔ انھوں نے اورنگ زیب سے متعلق مجھ سے سوال پوچھا کہ آسام کے وزیر اعلیٰ نے اورنگ زیب کا موازنہ راہل گاندھی سے کیا ہے۔ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے میں نے کہا کہ اورنگ زیب کی حکومت کے دوران ہندوستان کو سونے کی چڑیا کہا جاتا تھا۔ اسی دور حکومت سے متاثر ہو کر انگریز ہندوستان آئے۔ میں نے یہ تاریخ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اورنگ زیب ایک بہترین حکمراں تھا۔ اورنگ زیب اور چھترپتی شیواجی مہاراج یا چھترپتی سنبھاجی مہاراج کے درمیان مذہب کی لڑائی نہیں تھی، بلکہ اقتدار کی لڑائی تھی، زمین کی لڑائی تھی۔ ابو عاصم اعظمی نے اس خط میں یہ بھی لکھا ہے کہ میں ذات اور مذہب میں تفریق نہیں کرتا ہوں۔ میرے بیان سے واضح ہے کہ میں نے جو کچھ بھی کہا وہ تاریخ کے حوالے سے کہا ہے۔ بیان دیتے وقت میں نے کہیں پر بھی چھترپتی سنبھاجی مہاراج سے متعلق کسی بھی طرح کا متنازعہ بیان نہیں دیا ہے۔ چھترپتی سنبھاجی مہاراج اور چھترپتی شیواجی مہاراج کے متعلق میرے دل میں احترام ہے۔ میڈیا میں میرے بیان کو غلط طریقے سے پیش کیا گیا، اس لیے میں گزارش کرتا ہوں کہ میری معطلی واپس لی جائے۔ اس سے قبل مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے قانون ساز کونسل میں کہا تھا کہ مغل حکمراں اورنگ زیب کی تعریف کرنے پر مہاراشٹر اسمبلی سے معطل کیے گئے سماجوادی پارٹی لیڈر ابو عاصم اعظمی کو صد فیصد جیل میں ڈالا جائے گا۔ برسراقتدار طبقہ کے اراکین اسمبلی بیک آواز ابو عاصم اعظمی کی تنقید کر رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ اورنگ زیب کی تعریف مراٹھا راجہ چھترپتی شیواجی مہاراج اور ان کے جنگجو بیٹے چھترپتی سنبھاجی مہاراج کی بے عزتی ہے۔

بدھا ایئر لائنس کے طیارہ کی بغیر پہیہ ہوئی لینڈنگ

63 مسافروں کی جان آئی حلق میں!

کھٹمنڈو: 7/مارچ (ایجنسیز) نیپال میں بدھا ایئر لائنس کے ایک مسافر طیارہ کو پائلٹ نے بغیر پہیہ کے ہی رَنوے پر اتار دیا۔ اس کی جانکاری ملتے ہی مسافروں سے لے کر ایئر لائنس تک میں زبردست افراتفری پیدا ہوگئی اور آناً فاناً طیارہ کی لینڈنگ کے بعد لوگوں کو حفاظت سے نکالنے کی کوششیں شروع ہوئیں۔ اس طیارہ میں 63 مسافر سوار تھے۔ نیپالی اخبار کانتی پور کے مطابق بدھا ایئر لائنس کے ایک مسافر طیارہ نے مہوتاری کے جنک پور سے کاٹھمنڈو تک کے لیے پرواز بھری تھی۔ طیارہ کو جب رَنوے پر اتارا گیا تو پتہ چلا کہ اس میں پہیہ ہی نہیں ہے۔ یہ خبر سنتے ہی افسران کے ہاتھ پاؤں پھول گئے اور ایک گہما گہمی کی حالت پیدا ہوگئی۔ بعد میں ایئر لائنس نے سینئر ٹیکنیشین کی مدد سے طیارہ کو بہ حفاظت لینڈ کروایا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ لگاتار ایک ہی طیارہ کو چلائے جانے کی وجہ سے یہ نوبت آئی۔ جس طیارہ میں یہ واقعہ پیش آیا، وہ بدھ کو کم از کم 8 مرتبہ کاٹھمنڈو سے جنک پور گیا تھا۔ ابتدائی جانچ میں پتہ چلا ہے کہ جنک پور میں جب طیارہ پرواز بھر رہا تھا، تبھی رَنوے پر اس کا پہیہ ٹوٹ گیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس کی خبر پائلٹ کو بھی نہیں ہوئی۔ ایک گھنٹے بعد جب طیارہ کو لینڈ کرانے کی کوشش کی گئی تو پائلٹ کو پہیہ نہ ہونے کے بارے میں پتہ چلا۔ میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ طیارہ کے آگے کا 2 پہیہ ٹوٹ کر جنک پور میں ہی رہ گیا۔ بدھا ایئر لائنس نے اس معاملے میں افسوس ظاہر کرتے ہوئے سخت کارروائی کی بات کہی ہے۔ واضح رہے کہ بدھا ایئر لائنس کو نیپال کا سب سے بڑا گھریلو ایئر لائنس مانا جاتا ہے۔ 1996 میں اس کی بنیاد ڈالی گئی تھی۔ بدھا ایئر لائنس نیپال کے اندر گھریلو پروازوں کے ساتھ ساتھ کاٹھمنڈو کے تریبھون بین الاقوامی ہوائی اڈے سے ہندوستان کے وارانسی کے لیے بین الاقوامی پروازیں چلاتی ہے۔ نیپال میں بدھا ایئر لائنس کو قابل اعتبار ایئر لائنس تصور کیا جاتا ہے، لیکن جس طریقے سے کاٹھمنڈو میں یہ واقعہ پیش آیا ہے، اس سے آنے والے دنوں میں ایئر لائنس کی مشکلیں بڑھ سکتی ہیں۔

یوپی کے رکن اسمبلی عباس انصاری کو عبوری ضمانت منظور

نئی دہلی (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے جمعہ کے دن اتر پردیش کے رکن اسمبلی عباس انصاری کو گینگسٹرس ایکٹ کے تحت درج کیس میں عبوری ضمانت منظور کی۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ پر مشتمل بنچ نے مختار انصاری مرحوم کے بیٹے کو ہدایت دی کہ وہ لکھنو میں اپنے سرکاری بنگلہ میں رہیں اور مؤ میں اپنے حلقہ کا دورہ کرنے سے قبل حکام سے اجازت لیں۔ عدالت کی پیشگی اجازت کے بغیر اتر پردیش چھوڑ کر نہ جائیں۔ عدالت میں حاضری سے ایک دن قبل پولیس حکام کو جانکاری ضروری دیں۔ عباس انصاری' حلقہ مؤ کے رکن اسمبلی ہیں۔ وہ سہیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی سے وابستہ ہیں۔

تفریح کی خواہش میں موت سے سامنا! یمن کے پاس 4 کشتیاں غرقاب، 180 افراد لاپتہ

یمن اور جبوتی کے درمیان مہاجروں کو لے جا رہی 4 کشتیاں سمندر میں غرقاب ہوگئی ہیں۔ جمعرات کی دیر شب پیش آئے اس حادثہ کے سبب 180 سے زائد افراد لاپتہ ہوگئے ہیں اور اب تک کسی کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔ اقوام متحدہ کے انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن (آئی او ایم) نے اس حادثہ کی تصدیق کرتے ہوئے مہاجر کے لیے اسے دنیا کے سب سے خطرناک راستوں میں سے ایک قرار دیا ہے۔ یہ راستہ خاص طور سے اتھوپیا کے مہاجرین کے ذریعہ خلیجی ممالک میں کام کی تلاش یا جنگ سے بچنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ آئی او ایم کا کہنا ہے کہ جمعرات کی شب 4 کشتیاں ڈوب گئیں، جن میں سوار 180 سے زائد لوگوں کا اب تک کوئی پتہ نہیں چلا ہے۔

کرنی سینا کا علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں ہولی کھیلنے کا اعلان، وزیر اعظم مودی کے نام مکتوب روانہ

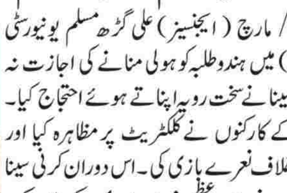

علی گڑھ: 7/مارچ (ایجنسیز) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) میں ہندو طلبہ کو ہولی منانے کی اجازت نہ ملنے پر کرنی سینا نے سخت رویہ اپناتے ہوئے احتجاج کیا۔ کرنی سینا کے کارکنوں نے کلکٹریٹ پر مظاہرہ کیا اور انتظامیہ کے خلاف نعرے بازی کی۔ اس دوران کرنی سینا کے نمائندوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کے نام ایک میمورنڈم سونپا، جس میں مطالبہ کیا گیا کہ ہندو طلبہ کو ان کے مذہبی حقوق دیے جائیں۔ کرنی سینا کے صوبائی صدر گیانندر سنگھ چوہان نے کہا کہ اگر اے ایم یو انتظامیہ ہولی منانے کی اجازت نہیں دیتی، تو 10 مارچ کو 'رنگ بھرنی ایکادشی' کے موقع پر کرنی سینا کے کارکن خود یونیورسٹی میں جا کر ہندو طلبہ کے ساتھ ہولی کھیلیں گے اور ایک تقریب منعقد کریں گے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ ہندو اور مسلم طلبہ کے ساتھ امتیازی سلوک کیوں کیا جا رہا ہے؟ گیانندر سنگھ چوہان نے کہا، ''ہم اعلان کرتے ہیں کہ اگر اے ایم یو انتظامیہ ہولی منانے کی اجازت نہیں دیتی تو ہم 10 مارچ کو خود وہاں جا کر ہندو طلبہ کے ساتھ ہولی کھیلیں گے اور ہولی ملن تقریب کا انعقاد کریں گے۔'' ان کا کہنا تھا کہ وزیر اعظم مودی نے اے ایم یو کو 'منی انڈیا' قرار دیا تھا لیکن وہاں ہولی کھیلنے کی اجازت نہ ملنا بدقسمتی کی بات ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر یونیورسٹی میں دیگر مذاہب کے تہوار منانے کی اجازت دی جاتی ہے تو ہولی کیوں نہیں منائی جا سکتی؟ ابھی تک اے ایم یو انتظامیہ کی طرف سے اس معاملے پر کوئی سرکاری ردعمل سامنے نہیں آیا ہے، تاہم یہ تنازعہ طول پکڑتا جا رہا ہے اور امکان ہے کہ آنے والے دنوں میں اس پر مزید پیش رفت ہو سکتی ہے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے لیے داخلہ امتحان کا مرکز ترووننت پورم میں نہ ہونے سے طلبا کو مسائل کا سامنا

دہلی: 7/مارچ (ایجنسیز) دہلی کے مشہور و معروف تعلیمی ادارہ جامعہ ملیہ اسلامیہ میں داخلہ کی سرگرمیاں شروع ہو چکی ہیں۔ اس تعلق سے ایک حیرت انگیز خبر سامنے آ رہی ہے کہ یونیورسٹی نے ترووننت پورم کو اپنے داخلہ امتحانی مراکز کی فہرست سے ہٹا دیا ہے۔ یہ جنوبی ہند میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کا واحد امتحان مرکز تھا۔ حالانکہ شمالی اور وسطی ہند میں اس یونیورسٹی نے 2 امتحانی مراکز کا اضافہ ضرور کیا ہے، لیکن ترووننت پورم سے امتحان مرکز ختم ہونا جنوبی ہند کے طلبا کو فکر میں مبتلا کر رہا ہے۔ گزشتہ سال کی بات کریں تو داخلہ امتحان کے مراکز میں دہلی، لکھنؤ، گواہاٹی، پٹنہ، کولکاتہ، سری نگر اور ترووننت پورم شامل تھے۔ رواں سال امتحانی مراکز کی فہرست میں دہلی، لکھنؤ، گواہاٹی، پٹنہ، کولکاتہ، سری نگر، مالیگاؤں اور بھوپال شامل ہیں۔ مہاراشٹر کا مالیگاؤں اور مدھیہ پردیش کا بھوپال 2 نئے امتحانی مراکز ہیں۔ اس معاملے میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے چیف میڈیا کوآرڈینیٹر پروفیسر قمر الحسن نے بتایا کہ یونیورسٹی میں ایک 'پراسپیکٹس کمیٹی' ہے جو امتحانی مراکز سے متعلق فیصلہ لیتی ہے۔ پروفیسر قمر کہتے ہیں کہ ''پراسپیکٹس کمیٹی ملک کے مختلف حصوں میں امتحان سنٹر الاٹ کرنے کی باریکیوں پر غور کرتی ہے، اور پھر یہ فیصلہ لیتی ہے کہ وہاں سنٹر ہونا چاہیے یا نہیں۔'' جب اس بات کی نشاندہی کی گئی کہ جنوبی ہند میں مزید کوئی امتحان سنٹر موجود نہیں ہے، تو انھوں نے بس اتنا کہا کہ ''میں تفصیلات کی جانچ کروں گا۔'' قابل ذکر ہے کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ نے وائس چانسلر طلعت احمد کی قیادت میں 2015 سے ملک کے مختلف علاقوں میں مقرر امتحانی مراکز میں انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کورسز کے لیے داخلہ کے لیے امتحانات کا انعقاد شروع کیا۔ 2014 تک انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کورسز کے داخلہ امتحانات، سوائے بی ٹیک اور ڈپلومہ انجینئرنگ (ریگولر) پروگرامس، صرف دہلی میں منعقد ہوئے تھے۔ انجینئرنگ کورسز کے لیے امتحانات دہلی اور گواہاٹی میں لیے گئے تھے۔ 2015 میں انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کورسز کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے داخلہ امتحانات 12 امتحانی مراکز میں منعقد کیے گئے تھے۔ یہ امتحانی مراکز گجرات کے احمد آباد، کرناٹک کے بنگلورو، کیرالہ کے کالی کٹ (کوزیکوڈ)، دہلی، آسام کے گواہاٹی، تلنگانہ کے حیدر آباد، مغربی بنگال کے کولکاتا، اتر پردیش کے لکھنؤ، مہاراشٹر کے ممبئی، بہار کے پٹنہ، جھارکھنڈ کے رانچی اور جموں و کشمیر کے سری نگر میں تھے۔ 2016 میں امتحانی مراکز کی تعداد کم کر کے 7 کر دی گئی، لیکن اس میں کالی کٹ شامل تھا۔ اس کے علاوہ یہ امتحانی مراکز لکھنؤ، دہلی، پٹنہ، گواہاٹی، سری نگر اور کولکاتا میں تھے۔ 2017، 2018، 2019 اور 2020 میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے امتحان مراکز میں کالی کٹ شامل تھا۔ اس وقت تک مالیگاؤں اور بھوپال امتحانی مراکز کی فہرست میں شامل نہیں تھے۔ کیرالہ (کالی کٹ) کا امتحان سنٹر 2021 میں بدل کر راجدھانی ترووننت پورم میں تبدیل ہو گیا، جس سے پڑوسی ریاستوں کے طلباء کے لیے شرکت کرنا مشکل ہو گیا، اور اس سال تو یہ امتحان سنٹر بھی ختم کر دیا گیا۔ پراسپیکٹس (کتابچہ) میں جو جانکاری دی گئی ہے اس کے مطابق اگر امتحان کے لیے درخواست دہندگان کی تعداد 49 یا اس سے کم ہوتی ہے تو اس کورس کے لیے امتحان دہلی میں ہی لیا جائے گا۔ یہاں غور کرنے والی بات یہ ہے کہ گزشتہ سال کیرالہ میں 350 طلبا نے انڈر گریجویٹ سائیکالوجی کے امتحان میں شرکت کی، اور دیگر مضامین کے امتحان میں تقریباً 200 طلبا کی شرکت ہوئی۔

دہلی میں ناموں کی تبدیلی کی سیاست، بی جے پی لیڈران نے 'تغلق لین' کا نام رکھا 'سوامی وویکانند مارگ'

نئی دہلی: 7/مارچ (ایجنسیز) دہلی میں ناموں کی تبدیلی کی سیاست شدت اختیار کر رہی ہے۔ بی جے پی کے کئی اراکین پارلیمنٹ نے اپنی سرکاری رہائش گاہوں کے پتوں میں خود ہی ترمیم کرتے ہوئے تغلق لین کی جگہ سوامی وویکانند مارگ لکھوا لیا۔ اس فہرست میں فرید آباد کے رکن پارلیمنٹ کرشن پال گرجر، راجیہ سبھا کے رکن دنیش شرما اور وائس ایڈمرل کرن دیشمکھ شامل ہیں۔ حالانکہ، ان کی نام کی تختی پر ابھی بھی چھوٹے حروف میں تغلق لین درج ہے اور نام کی تبدیلی کا یہ قدم سرکاری سطح پر نہیں بلکہ ذاتی طور پر اٹھایا گیا ہے۔ بی جے پی کے راجیہ سبھا رکن دنیش شرما کو تغلق لین میں سرکاری رہائش گاہ الاٹ کی گئی تھی، جہاں انہوں نے حال ہی میں اپنے خاندان کے ساتھ داخلہ لیا۔ انہوں نے اس موقع پر اپنے گھر کے باہر لگی نام پلیٹ کی تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کیں، جن میں تغلق لین کے بجائے سوامی وویکانند مارگ لکھا ہوا نظر آ رہا ہے۔ اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں انہوں نے لکھا، ''آج نئی دہلی کی نئی رہائش، سوامی وویکانند مارگ (تغلق لین) میں رسم و رواج کے ساتھ پوجا کر کے داخل ہوا۔'' دریں اثنا، ہندو تنظیموں سے وابستہ کچھ کارکنوں نے دہلی کے معروف اکبر روڈ پر نصب سائن بورڈ پر سیاہی پھیر دی اور وہاں اشتعال انگیز پوسٹر چسپاں کیے، جس میں اکبر روڈ کا نام چھترپتی سنبھاجی مارگ رکھنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اس کارروائی کی ذمہ داری گئو رکشا دل اور ہندو رکشا دل نے قبول کی۔ قبل ازیں، 27 فروری کو بی جے پی کی رکن اسمبلی نیلم پہلوان نے دہلی اسمبلی میں نجف گڑھ کا نام تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ نجف گڑھ کا نام بدل کر ناہر گڑھ رکھا جانا چاہیے، کیونکہ یہ نہ صرف علاقے کی شناخت کو مضبوط کرے گا بلکہ ترقی کے نئے دروازے بھی کھولے گا۔ اسی طرح جنوبی دہلی کے آر کے پورم سے بی جے پی کے رکن اسمبلی انیل شرما نے بھی اپنے اسمبلی حلقہ کے تحت آنے والے گاؤں محمد پور کا نام بدل کر مادھو پورم رکھنے کی درخواست کی تھی۔ اس سے قبل، مصطفیٰ باد کے ایم ایل اے موہن سنگھ بشٹ نے اس علاقے کا نام بدل کر 'شیو پوری' یا 'شیو وہار' رکھنے کی تجویز دی تھی۔ دہلی میں جگہوں کے نام تبدیل کرنے کے یہ مطالبات ایک مسلسل بحث کا موضوع بن چکے ہیں اور سیاسی ماحول میں اس معاملے کو مزید شدت مل رہی ہے۔ حکومت کی جانب سے سرکاری طور پر ان ناموں کی تبدیلی کا اعلان نہیں کیا گیا لیکن بی جے پی اراکین اور ہندو تنظیمیں اس مہم کو مسلسل آگے بڑھا رہی ہیں۔

کرناٹک کی کانگریس حکومت نے قبرستان اور وقف جائیدادوں کے لیے

سرکاری کھولا خزانہ، دیگر اقلیتی طبقات کو بھی دی خوشخبری

بنگلورو: 7/مارچ (ایجنسیز) کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارمیا نے جمعہ کے روز ریاست کا بجٹ پیش کیا جس میں اقلیتی طبقہ پر خصوصی توجہ دی گئی۔ مسلمانوں کے ساتھ ساتھ دیگر اقلیتی طبقات کو بھی ریاست کی کانگریس حکومت نے خوشخبری سنائی ہے۔ مسلم طبقہ کے لیے اس بجٹ میں ایک اہم بات یہ موجود ہے کہ ریاستی حکومت نے وقف جائیدادوں کی مرمت، تعمیر نو اور مسلم قبرستانوں کے بنیادی ڈھانچوں کے تحفظ کے لیے 150 کروڑ روپے کی رقم کو منظوری دی ہے۔ سدھارمیا حکومت کے بجٹ میں مدارس میں جدید سہولیات، جین، بودھ و سکھ طبقات کی ترقی کے لیے 100 کروڑ روپے اور عیسائی طبقہ کی ترقی کے لیے 250 کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔ اتنا ہی نہیں، اس بجٹ میں جین پجاریوں، سکھوں کے اہم خادموں اور مساجد کے پیش اماموں کو دی جانے والی تنخواہ بڑھا کر 6 ہزار روپے ماہانہ کی جائے گی۔ معاون خادم اور موذن کو دی جانے والی تنخواہ بھی بڑھا کر 5 ہزار روپے کیے جانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ سدھارمیا کی قیادت والی کانگریس حکومت نے کرناٹک میں اقلیتی طبقہ سے متعلق جو اہم اعلانات آج بجٹ میں کیے ہیں، وہ ذیل میں بشکل نکات پیش کیے جا رہے ہیں۔

وقف جائیداد کے تحفظ، رکھ رکھاؤ اور قبرستان کے لیے 150 کروڑ روپے الاٹ کیا گیا ہے۔

وزیر اعلیٰ اقلیتی کالونی ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت 1000 کروڑ روپے کا ایکشن پلان مالی سال 26-2025 میں نافذ ہوگا۔

معاشی طور سے کمزور اقلیتوں کی شادی کے لیے ہر جوڑے کو 50 ہزار روپے کی امداد کی جائے گی۔

حج بھون احاطہ میں مزید ایک عمارت بنائی جائے گی۔

کلبرگی ضلع کے چتپور تعلقہ میں قدیم بودھ سنٹر سنّتی میں سنّتی ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے قیام کا فیصلہ۔

کرناٹک پبلک اسکولوں کی طرز پر 250 مولانا آزاد ماڈل انگلش میڈیم اسکولوں میں سلسلہ وار طریقے سے پری-پرائمری سے لے کر پی یو تک کی کلاسز شروع کی جائیں گی۔

برانڈ بنگلورو کے تحت 21 پروجیکٹس کے لیے 1800 کروڑ روپے الاٹ کیے گئے ہیں۔ موسم سے متعلق چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تقریباً 3 ہزار کروڑ روپے اور کاویری آبی فراہمی پروجیکٹ کے پانچویں مرحلہ کے لیے 555 کروڑ روپے الاٹ کیے گئے ہیں۔

ہریانہ کے انبالہ میں فائٹر جیٹ حادثہ کا شکار، زخمی پائلٹ اسپتال میں داخل، تحقیقات کا حکم جاری

انبالہ: 7/مارچ (ایجنسیز) ہریانہ کے انبالہ ضلع میں جمعہ کے روز فضائیہ کا ایک جنگی طیارہ جگوار حادثہ کا شکار ہوگیا۔ اچھی بات یہ رہی کہ پائلٹ نے خود کو وقت رہتے جنگی طیارہ سے خود کو باہر نکال لیا۔ زخمی پائلٹ کو فوجی ہیلی کاپٹر سے قریبی اسپتال میں علاج کے لیے داخل کرایا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق فائٹر جیٹ حادثہ کا شکار ضرور ہوا ہے، لیکن اس سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ جس مقام پر جنگی طیارہ گرا، وہاں پر بھی کسی نقصان کی خبر نہیں ہے۔ حالانکہ حادثہ کی وجہ سے آس پاس کے علاقوں میں افراتفری کا ماحول ضرور پیدا ہوگیا۔ اس حادثہ میں پائلٹ کے علاوہ کسی دیگر شخص کے زخمی ہونے کی بھی اطلاع نہیں ہے۔ فضائیہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اس حادثہ کے تعلق سے جانکاری دیتے ہوئے ایک پوسٹ کیا ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ ''آج مستقل تربیتی پرواز کے دوران انبالہ میں ہندوستانی فضائیہ کا ایک جگوار طیارہ سسٹم میں خرابی کے سبب حادثہ کا شکار ہو گیا۔ بہ حفاظت خود کو اجیکٹ کرنے سے پہلے پائلٹ طیارہ کو آبادی سے دور لے گیا۔ حادثہ کے اسباب کا پتہ لگانے کے لیے ہندوستانی فضائیہ نے تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔'' اس حادثہ کے بعد کی کچھ تصویریں سامنے آئی ہیں، جس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ طیارہ کا کافی حصہ جل کر خاک ہو چکا ہے۔ حادثہ کے فوراً بعد زخمی پائلٹ نے اپنے افسران کو اس کی اطلاع دی، جس کے بعد فوری کارروائی شروع کی گئی۔ فوجی ہیلی کاپٹر کی مدد سے زخمی پائلٹ کو فوراً علاج کے لیے قریبی اسپتال لے جایا گیا۔ حادثہ کی خبر ملتے ہی مقامی پولیس ٹیم نے بھی موقع پر پہنچ کر جائے وقوع کو گھیر لیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ فوج کی ریسکیو ٹیم بھی موقع پر پہنچ گئی اور تحقیقات شروع ہوگئی ہے۔

'ہیروشیما اور ناگاساکی سے بھی زیادہ درد دے سکتے ہیں'، ناراض چین نے جاپان کو نیوکلیائی بم سے حملہ کی دی دھمکی

بیجنگ 7/مارچ (ایجنسیز) چین اور جاپان کے درمیان کشیدگی دن بہ دن بڑھتی جا رہی ہے۔ اس درمیان چین نے سخت انداز میں دھمکی دیتے ہوئے جاپان پر نیوکلیائی بم سے حملہ کرنے کی بات کہی ہے۔ چین کے وزیر خارجہ وانگ یی نے اس تعلق سے ایک بیان دیا ہے جس میں کہا ہے کہ جاپان کو ہیروشیما اور ناگاساکی کے بارے میں نہیں بھولنا چاہیے۔ ہم اس سے بھی زیادہ درد دے سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں بلومبرگ نے ایک رپورٹ شائع کی ہے، جس کے مطابق امریکی ٹیرف پر بات کرتے ہوئے چین کے وزیر خارجہ نے جاپان کو بھی ہدف تنقید بنایا۔ وانگ یی نے کہا کہ جاپان ہیروشیما پر ہوئے نیوکلیائی حملے کو 80 سال مکمل کرنے جا رہا ہے۔ ہم اس سے ہمدردی ظاہر کر رہے ہیں، لیکن اگر جاپان نہیں سنبھلتا تو ہم اس سے زیادہ تکلیف دے سکتے ہیں۔ تائیوان معاملے پر بڑھتی کشیدگی کو لے کر چینی وزیر خارجہ نے کہا کہ تائیوان ہمارا حصہ ہے۔ ٹوکیو کی شہ پر اس کے لوگ اڑ رہے ہیں۔ جاپان قصداً چین میں عدم استحکام پیدا کرنا چاہتا ہے۔ ساتھ ہی وانگ یی نے یہ بھی کہا کہ ایشیا کے کسی بھی ملک میں کوئی مقابلہ آرائی نہیں ہے۔ سب کچھ ٹھیک ہے۔ چینی وزیر خارجہ نے عالمی امن سے متعلق کہا کہ چین کی کوشش پوری دنیا میں امن بحال کرنے کی ہے۔ ہم امن کے حق میں ہیں۔ چین چاہتا ہے کہ روس اور یوکرین میں فوراً امن معاہدہ ہو جائے۔ حالانکہ یوکرین میں امن فوج بھیجنے سے متعلق وانگ یی نے کوئی تذکرہ نہیں کیا۔ واضح رہے کہ پہلے بھی چین نے جاپان کو ڈرانے کے لیے اس کی سرحد میں فائٹر جیٹ اور جنگی جہاز بھیجے تھے۔ اس کے بعد جاپان کے افسران حرکت میں آ گئے۔ اس تعلق سے جاپان نے چین پر انہیں اُکسانے کا الزام بھی عائد کیا تھا۔ چین اور تائیوان کی آبی فوج میں بھی کچھ دنوں پہلے لڑائی ہوگئی تھی۔ چین نے بحرالکاہل میں مضبوط محاذ بندی بھی کر لی ہے۔ اس تعلق سے امریکہ بھی اسے مستقل شہ دے رہا ہے۔ اس درمیان تائیوان نے امریکہ سے اسلحہ خریدنے کا فیصلہ بھی کر لیا ہے۔ حالانکہ چین کا کہنا ہے کہ تائیوان جاپان کے ذریعہ مضبوط ہونے کی کوششوں میں مصروف ہے۔

08-3-2025
ناندیڑ شہر و اطراف و اکناف
آج کا افطار : 6:34
کل کی سحر : 5:12
روزنامہ ورق تازہ ناندیڑ

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

ہم آہ بھی کرتے ہیں تو ہو جاتے ہیں بدنام...!!!

ازقلم: ڈاکٹر محمّد عظیم الدین
(اکولہ، مہاراشٹر)

کیا واقعی بھارت میں مسلمانوں کو زبان کھولنے کی اجازت ہے؟ یہ سوال اب محض تجسس اور ذہنی اختراع نہیں، بلکہ زہر میں بجھا طنز ہے جو ہر اس مسلمان کے لبوں پر لرزاں ہے جو اس سرزمین پر سانس لے رہا ہے۔ شمع محمد کے 'موٹے کھلاڑی' والے بیان سے لے کر ابو عاصم اعظمی کی اورنگ زیب عالمگیر پر مدح سرائی تک، ہر جملہ ایک طوفان کھڑا کر دیتا ہے۔ میڈیا، سوشل میڈیا اور نفرت کی سیاست کا گٹھ جوڑ ایسا طوفان اٹھاتا ہے کہ گویا مسلمانوں کا حق بس خاموش تماشائی بنے رہنا ہے۔ اگر وہ بولیں، سسکیں یا آہ بھی بھریں، تو فوراً 'دشمنِ وطن یا غدارِ وطن' قرار پاتے ہیں۔ یہ وہی درد ہے جسے اکبر الہ آبادی کے لفظوں میں کہا جاسکتا ہے:

ہم آہ بھی کرتے ہیں تو ہو جاتے ہیں بدنام،
وہ قتل بھی کرتے ہیں تو چرچا نہیں ہوتا!

بھارتی آئین کے سنہرے حروف سے سجی جلد میں شق 25-28 مذہبی آزادی کا خواب دکھاتی ہے، جس میں 1976ء میں 'سیکولرزم' کا خوش نما لیبل بھی چسپاں کر دیا گیا، جیسے یہاں ہر عقیدے کے پیروکار کو برابر جینے کا حق حاصل ہو۔ لیکن حقیقت؟ وہ ان خوابوں سے بہت دُور ہے! یہاں تو اب انصاف بھی عدلیہ نہیں، بلڈوزر کرتے ہیں۔ یہاں انصاف عدالتیں نہیں، بلڈوزر کرتے ہیں! الزام لگے، ثبوت ہو یا نہ ہو، سزا پہلے ملتی ہیاور وہ بھی گھر گرا کر، روزگار چھین کر! عدلیہ کی مہریں بے معنی ہو چکی ہیں، فیصلہ اب پہیوں تلے کچلا جاتا ہے۔ یہ بلڈوزر صرف دیواریں نہیں، جمہوریت اور مساوات کے دعوے بھی مسمار کر رہا ہے۔ اگر یہی انصاف ہے، تو پھر قانون کا راج کہاں ہے؟ یہ وہی بھارت ہے جہاں دنیا کی تیسری سب سے بڑی مسلم آبادی بستی ہے، جہاں 20 فیصد مسلمان اپنی شناخت، اپنے وجود کی بقا کے لیے مسلسل لڑ رہے ہیں۔ یہاں تاریخ کے صفحات پر خونچکاں داستانیں رقم ہیں۔ 1992ء کے بابری مسجد سانحے سے لے کر 2002ء کے گجرات فسادات تک، ظلم کا ایک نہ رکنے والا سلسلہ.... اور انصاف؟ وہ تو یہاں ایک نایاب جنس ہے! فسادات کے ماسٹر مائنڈ آج بھی آزاد گھوم رہے ہیں، قانون کی گرفت صرف کمزوروں کے لیے ہے۔ ظلم ہوتا ہے، چیخیں بلند ہوتی ہیں، مگر اکثر زبانیں گنگ، ضمیر مردہ اور قلم بے حس ہو جاتے ہیں۔ یہی وہ بے حسی ہے جو مسلمانوں کو سوچنے پر مجبور کرتی ہیکہ کیا یہ وہی ملک ہے جس کے آئین میں 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس' نظر آتا ہے؟ یا یہ محض ایک سراب، ایک دھوکہ ہے جو اقلیتوں کو بیوقوف بنانے کے لیے گھڑا گیا تھا؟ اب تازہ مثال لیجیے ابو عاصم اعظمی صاحب کی جسارت کی۔ انہوں نے اورنگ زیب عالمگیر کو ایک 'عادل بادشاہ' کہہ دیا، اور کیا حشر بپا ہوا! گویا انہوں نے کوئی ناقابلِ معافی گناہ کر دیا ہو۔ بھارتی میڈیا، سوشل میڈیا اور سیاسی اکھاڑوں میں ایک طوفانِ بدتمیزی برپا ہو گیا، جیسے اعظمی صاحب نے سرِعام کوئی ملک مخالف نعرہ لگا دیا ہو۔ اورنگ زیب، ایک تاریخی شخصیت، جس پر تاریخ دانوں کی مختلف آراء موجود ہیں، لیکن اگر ایک مسلمان اس کی ستائش میں دو لفظ کہہ دے تو فوراً اسے غدار اور ملک دشمن قرار دے دیا جاتا ہے، ان پر جگہ جگہ ایف آئی آر بھی درج کی جاتی ہے۔ اور ستم بالائے ستم، اس جرم کی پاداش میں یوگی آدتیہ ناتھ نے بھی اپنا رنگ دکھایا اورنگزیب عالمگیر کی حمایت میں ابو عاصم اعظمی کے بیان پر شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا: ''اس شخص کو (سماج وادی) پارٹی سے نکال دیں اور اسے اتر پردیش بھیج دیں، باقی علاج ہم خود کریں گے۔'' یہ ہے وہ اندازِ حکمرانی! یہ ہے وہ رواداری! جس کا ڈھنڈورا پیٹا جاتا ہے! یہاں اختلافِ رائے کی گنجائش نہیں، یہاں آئینی حقوق محض کتابی باتیں ہیں، اور یہاں علاج کا مفہوم کسی سے ڈھکا چھپا نہیں!! یہاں سوال یہ اٹھتا ہے کہ کیا بھارت میں مسلمانوں کو تاریخ پر اپنی رائے دینے کا بھی حق نہیں ہے؟ کیا تاریخ صرف وہی پڑھی اور پڑھائی جائے گی جو اکثریت کو بھائے؟ ابو عاصم اعظمی نے تو محض ایک تاریخی شخصیت کے بارے میں اپنی ذاتی رائے کا اظہار کیا تھا، لیکن اس پر جو ردعمل سامنے آیا، وہ روزِ روشن کی طرح عیاں کرتا ہے کہ بھارت میں مسلمانوں کے لیے 'آزادیِ اظہار' ایک مضحکہ خیز مذاق کے سوا کچھ نہیں۔ اور پھر شمع محمد کا 'جرم' دیکھیے۔ انہوں نے روہت شرما کو 'موٹا کھلاڑی' کہہ دیا، اور ان کی کپتانی کو 'غیر موثر' قرار دے دیا۔ ایک عام سی تنقید، جو کھیل کے ہر مبصر کی زبان پر رہتی ہے، لیکن شمع محمد کے لیے یہ 'گناہِ کبیرہ' بن گئی۔ سوشل میڈیا پر ان کی کردار کشی کی گئی، انہیں گندی اور بھدی قسم کی گالیاں دی گئیں، گویا انہوں نے بھارت ماتا کی شان میں کوئی گستاخی کر دی ہو۔ شمع محمد نے بجا طور پر سوال اٹھایا کہ ''کیا جمہوریت میں بولنے کا حق ختم ہو گیا ہے؟'' یہ سوال آج ہر مسلمان کے دل میں گونج رہا ہے۔ لیکن اس واقعے کا سب سے مضحکہ خیز پہلو یہ تھا کہ بی جے پی کے ترجمان پردیپ بھنڈاری نے اس 'عمومی' بیان کو سیاسی رنگ دے کر راہل گاندھی سے جوڑ دیا۔ ایک عام سی رائے کو مذہبی اور سیاسی اکھاڑے میں گھسیٹ لیا گیا، گویا یہ بھارت نہیں، بلکہ مذہبی جنونیت کا کوئی مرکز ہے۔ بھارت میں مسلمانوں کی آزادیِ اظہار پر جو غیر اعلانیہ پابندیاں عائد کی جا رہی ہیں، وہ اب کسی سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ جیسے ہی کوئی مسلمان اپنی رائے کا اظہار کرتا ہے، فوراً اسے 'سنگین' یا 'خطرناک' قرار دے کر مذمتوں کی بوچھاڑ کر دی جاتی ہے۔ صرف مذمت ہی نہیں، بلکہ ایسے 'گستاخوں' کو سماجی اور سیاسی طور پر تنہا کر دینے کی منظم سازش کی جاتی ہے۔ یہ رویہ، آئین کی دھجیاں بکھیرنے کے مترادف تو ہے ہی، انسانی حقوق کی بھی صریحاً توہین ہے۔ ایسے ماحول میں، مسلمان شہری خود کو 'دوسرے درجے کا شہری' سمجھنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ یہ احساس تب اور گہرا ہو جاتا ہے جب وہ دیکھتے ہیں کہ دوسرے مذاہب کے لوگ وہی بات کہیں تو انہیں شاباشی ملتی ہے یا خاموشی اختیار کی جاتی ہیاور مسلمانوں کے لیے پھانسی کا پھندا تیار۔ یہ دوہرا معیار، مسلمانوں کو بھارتی معاشرے سے کاٹ کر ایک ایسی گہری کھائی میں دھکیل دیتا ہے، جہاں وہ تنہا اور بے بس محسوس کرتے ہیں۔ موجودہ بھارتی حکومت کا رویہ مسلمانوں کے ساتھ ناقابلِ یقین حد تک منافقانہ ہے۔ بین الاقوامی محافل میں سیکولرزم اور مذہبی رواداری کے ترانے گائے جاتے ہیں، لیکن ملک کے اندر مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز بیانیے اور اشتعال انگیز پروپیگنڈے پر مکمل خاموشی اختیار کی جاتی ہے۔ 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس' کا نعرہ لگایا تو جاتا ہے، مگر حقیقت میں اقلیتوں، خصوصاً مسلمانوں کی ترقی کے لیے کوئی سنجیدہ کوشش نظر نہیں آتی۔ یہ دعوے محض دکھاوا ہیں، ایک سراب جس کے پیچھے بھاگتے بھاگتے مسلم کمیونٹی مزید پسماندگی کا شکار ہو رہی ہے۔ میڈیا کا کردار بھی اسی دوغلے پن کی عکاسی کرتا ہے۔ مسلمانوں سے متعلق خبروں میں ایک مخصوص زاویہ واضح ہوتا ہے کہ اگر کوئی مسلمان سیاست، کھیل یا کسی اور میدان میں آواز اٹھائے یا اپنی رائے پیش کرے تو اسے فوراً 'غدار' یا 'ملک دشمن' کے طور پر پیش کر دیا جاتا ہے۔ یہ زہر افشانی مسلمانوں میں خوف، عدم تحفظ اور محرومی کے احساس کو مزید گہرا کر دیتی ہے۔ یہ رویہ صرف تعصب نہیں، بلکہ ایک منظم سازش کا حصہ معلوم ہوتا ہے، جس کا مقصد مسلمانوں کو حاشیے پر دھکیلنا ہے۔ مسلمانوں کے لیے آئینی حقوق کی اہمیت اپنی جگہ، لیکن سوال یہ ہے کہ کیا یہ حقوق صرف کتابوں اور تقریروں تک محدود ہیں؟ بھارتی آئین نے تمام شہریوں کو برابری کا حق تو دیا ہے، لیکن زمینی حقائق کچھ اور ہی کہانی رقم کرتے ہیں۔ جب تک ان حقوق کو عملی جامہ نہیں پہنایا جاتا، مسلمانوں میں عدم تحفظ کا احساس بڑھتا ہی رہے گا۔ مسلمانوں کو اپنے آئینی حقوق سے باخبر ہونا ضروری ہے، تاکہ وہ ان حقوق کے لیے جدوجہد کر سکیں۔ لیکن صرف جانکاری کافی نہیں، عملی مزاحمت بھی لازم ہے۔ حکومت اور سول سوسائٹی کو بھی آئین میں کیے گئے وعدوں کو پورا کرنے کے لیے سنجیدگی سے کام کرنا ہوگا۔ سوشل میڈیا نے مسلم مخالف ماحول کو پروان چڑھانے میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔ شمع محمد اور ابو عاصم اعظمی کے واقعات میں جس طرح سوشل میڈیا پر منظم مہم چلائی گئی، وہ سب کے سامنے ہے۔ یہ مہمات صرف افراد کو نشانہ نہیں بناتی، بلکہ پورے مسلم معاشرے کے خلاف نفرت کا زہر اگلتی ہیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز ایسے مواد کو روکنے کے لیے ناکافی اقدامات کرتے ہیں، اور حکومت کی جانب سے بھی نفرت انگیز مواد کے خلاف کوئی موثر کارروائی دکھائی نہیں دیتی۔ اس سے مسلمانوں کا یہ یقین مزید پختہ ہوتا ہے کہ ان کی آواز کو جان بوجھ کر دبایا جا رہا ہے۔ بھارت میں مسلمانوں کی موجودہ حالت بلاشبہ تشویشناک ہے، مگر مایوسی کوئی حل نہی، بلکہ گناہ ہے! مسلمانوں کو اپنے آئینی حقوق کے لیے نہ صرف آواز اٹھانی ہوگی بلکہ عملی طور پر متحد ہو کر جدوجہد بھی کرنی ہوگی۔ ان کی پہچان، عزت اور ترقی صرف اسی صورت میں ممکن ہے جب وہ اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کریں اور تعلیم، معیشت اور سیاست میں مضبوطی سے قدم جمائیں۔ بھارتی معاشرے کے دیگر طبقات کو بھی یہ سمجھنا ہوگا کہ کسی بھی ملک کی ترقی اور استحکام صرف اسی وقت ممکن ہے جب تمام شہریوں کو مساوی حقوق، عزت اور مواقع فراہم کیے جائیں۔ حکومت اگر واقعی جمہوریت اور سیکولرزم کی دعویدار ہے، تو اسے اپنے دوہرے معیار ترک کر کے مسلمانوں سمیت تمام اقلیتوں کو برابر کا شہری تسلیم کرنا ہوگا۔ جب تک مساوات کا یہ اصول عملی شکل اختیار نہیں کرتا، تب تک بھارت کا سیکولرزم محض ایک کھوکھلا نعرہ رہے گا۔ مسلمانوں کو یاد رکھنا ہوگا کہ آزادیِ اظہار ان کا آئینی حق ہے، جسے کوئی طاقت نہیں چھین سکت۔ اگر آہ بھرنے پر بھی بدنامی مقدر بن گئی ہے، تو کیوں نہ دل کھول کر آواز بلند کی جائے؟ کیوں نہ سچائی پوری قوت سے کہی جائے، تاکہ جمہوریت، انسانیت، اور آزادیِ رائے کے نام نہاد علم برداروں کے کانوں تک یہ صدا پہنچے؟ اگر خاموشی جرم بن چکی ہے، تو پھر بولنا فرض ہے!

رمضان المبارک میں عبادات کے لئے منصوبہ بندی ضروری

شاہنواز حیدر شمسی

رمضان المبارک اسلام کا ایک مقدس ترین مہینہ ہے۔ ماہ شوال کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا اور ماہ رمضان المبارک کو اللہ رب العزت کا خاص مہینہ قرار دیا ہے۔ اس ماہِ مبارک کی اہمیت وافادیت کے پیش نظر یہ لازم ہے کہ اس بیش قیمتی مہینے کے فیوض و برکات کی حصولیابی کے لئے دن بھر کی مصروفیات سے وقت نکال کر ایک ایسا معمول تیار کریں جس میں عبادات پر خاص توجہ دی جائے۔ روایتی عدم دلچسپی اور رواروی کے رویہ میں کہیں بیش قیمتی لمحات ہاتھ سے نکل نہ جائیں، اس لیے رمضان کے معمولات میں منصوبہ بندی ضروری ہے۔ عام دنوں کے مقابلے رمضان المبارک میں عبادت وریاضت کا ایک عام ماحول ہوتا ہے۔ مسجدوں اور بیشتر گھروں میں نماز، تلاوت قرآن اور ذکر واذکار کی محفل سجی ہوتی ہے۔ عام دنوں کے مقابلے عبادتیں وریاضتیں زیادہ کی جاتی ہیں اور رحمت عام کا معاملہ ہوتا ہے۔ لیکن ان سب کے باوجود مناسب طریقے یا زیادہ بہتر سے بہتر انداز میں اعمام کی انجام دہی کو یقینی بنانے کے لئے حکمت عملی اور منظم منصوبے کا ہونا ضروری ہے۔ یہ منصوبہ بندی ان کے لیے بہت ضروری ہے جو سرکاری یا غیر سرکاری ملازم ہیں۔ ویسے منصوبہ بندی تو خواتین، تجارت پیشہ افراد، طلباء برادری اور تبلیغی جماعت سے متعلق افراد کے ساتھ ساتھ مسافر کی جماعت کے لیے بھی کم ضروری نہیں ہے۔ سرکاری اور غیر سرکاری ملازمین کے طبقے کو حتی الامکان یہ کوشش کرنی چاہئے کہ ملازمت کے علاوہ جو اوقات ہیں، ان کی حد بندی کر لی جائے۔ عام دنوں کے مقابلے زیادہ متحرک اور سرگرم ہو جائیں۔ بہت ضروری نیند پوری کر لیں اور باقی بچے وقت کا مناسب استعمال کریں۔ مثلاً سحری کے وقت کی بیداری سے ملازمت کے کام کے آغاز کے درمیان تہجد، نماز فجر اور تلاوت قرآن مجید کا اہتمام کریں۔ 2 یا 4 رکعت نماز اشراق، 2-2 رکعت نماز صلوٰۃ السفر (اگر گھر سے دفتر دور ہے) اور صلوٰۃ الحاجت پڑھ کر ملازمت کی جانب قدم بڑھائیں۔ اگر دفتر سے مسجد قریب ہو تو ظہر کی نماز وہاں جا کر ادا کر لیں۔ ممکن ہو تو نصف یا ایک پارہ قرآن پاک کی تلاوت بھی کر لیں۔ نماز عصر کے لیے بھی کچھ ایسا ہی معمول اختیار کر سکتے ہیں۔ عصر کے بعد افطار کی تیاری کریں اور اذان سے قبل دسترخوان ہموار کر کے دعاؤں کا اہتمام کریں۔ افطار اور نماز سے فارغ ہو کر کچھ دیر آرام کر لیں، پھر نماز عشاء اور تراویح کی تیاری۔ تراویح سے فارغ ہو کر کھانا کھائیں اور پھر چہل قدمی کے بعد جلد آرام کر لیں تاکہ سحری اور نماز تہجد کے اہتمام کے لئے راہیں ہموار ہو سکیں۔ دوکاندار اور تجارت پیشہ افراد کے لئے بھی وقت کی لازمیت اور حکمت عملی ضروری ہے۔ تجارت پیشہ افراد کا وقت عموماً ان کے ہاتھ میں ہوتا ہے، لہٰذا انھیں فجر، ظہر اور عصر تینوں نمازوں کے بعد کچھ دیگر عبادات کا اہتمام کرنا چاہئے۔ نماز مکمل پڑھیں، یعنی فرض کے علاوہ واجب، سنت اور نوافل کا اہتمام کریں۔ ان نمازوں کے بعد ذکر واذکار اور قرأت قرآن مجید کا کا اہتمام کریں۔ تجارت پیشہ افراد کے لیے یہ بھی مناسب ہے کہ وہ نماز فجر اور تلاوت کلام اللہ کے بعد جلد اپنی دکانوں کی طرف کوچ کر جائیں۔ ممکن ہو تو نماز ظہر تک گھر واپسی کی کوشش کریں اور نماز ظہر کے بعد کچھ دیر آرام کر لیں اس کے بعد نماز عصر تک پورا وقت یک مشت تلاوت قرآن مجید اور ذکر وتسبیہات میں گزاریں۔ اگر ظہر تک دکان سے فرصت نہ ملے تو پھر دکان کے قریبی مساجد میں نماز باجماعت اور پابندی سے پڑھیں۔ جہاں تک خواتین کی بات ہے، وہ گھر کا اہم ستون ہیں۔ ان کی ذمہ داری مردوں کے مقابلے قطعاً کم نہیں ہے۔ بچوں کی پرورش، کھانے کا نظم، گھر کی صفائی ستھرائی وغیرہ، کئی سرگرمیاں ہوتی ہیں۔ اس لیے خواتین کو بھی رمضان میں منصوبہ بندی ضروری ہے۔ دن بھر کی مصروفیات کے درمیان ضروری ہے کہ وہ عبادتوں کے لئے اپنا وقت متعین کر لیں۔ ماہ رمضان میں نماز عصر تا بعد نماز عشاء ان کی مصروفیت زیادہ ہوتی ہے۔ انھیں افطار کی بھی تیاری کرنی ہوتی ہے اور رات کا کھانا بھی تیار کرنا ہوتا ہے۔ لیکن ان تیاریوں میں نماز قطعاً نہ چھوڑیں، اس کی ادائیگی وقت پر کریں۔ سحری کے لیے انھیں جلد بیدار بھی ہونا ہوتا ہے، اس لیے سب سے مناسب یہ ہے کہ خصوصی عبادات کے لیے علی الصبح سے دوپہر کے درمیان اپنا وقت مخصوص کر لیں۔ ظہر کے بعد کچھ ضروری کاموں کو نمٹائیں اور پھر تلاوت قرآن کے ساتھ ساتھ اس کی تشریح بھی پڑھیں۔ عصر کے بعد جب افطار بنانا شروع کریں تو ساتھ میں کچھ دعائیں پڑھنے کا معمول بھی بنائیں، تاکہ زیادہ سے زیادہ نیکیاں اور ثواب حاصل کر سکیں۔ طلباء و طالبات کے لیے ضروری ہے کہ اپنی مصروفیات کے دوران تعلیم اور عبادات کے درمیان ایک توازن قائم کر لیں اور رمضان المبارک کے روزے لازمی طور پر رکھیں۔ یعنی تعلیم کا بہانہ بنا کر روزے سے دوری اختیار نہ کریں۔ ساتھ ہی یہ معمول بنائیں کہ فرض نمازوں سے قبل یا بعد میں کچھ صفحات تلاوت قرآن کریں۔ قرآن کے بامعنی قرأت کو بھی بلاناغہ یقینی بنائیں۔ تبلیغی جماعت سے متعلقہ اشخاص کی بھی ہمارے معاشرے میں ایک کثیر تعداد ہے۔ اس طبقہ کے لئے منصوبہ بندی اور حکمت عملی تو انتہائی ضروری ہے۔ انھیں دین و دنیا کے توازن کو ہموار کرنا ہوتا ہے۔ دن بھر کی مصروفیت کے دوران نماز ظہر کے بعد اپنا مخصوص عمل تعلیم، مشورہ اور ملاقات کی ترتیب بنا کر پورا کریں۔ بیشتر اوقات قرأت قرآن مجید اور ذکر وتسبیحات کی محفل سجانے میں لگائیں، کیونکہ آپ کو دیکھ کر دوسرے لوگ بھی عبادت و ریاضت کی طرف متوجہ ہوں گے۔ ایک طبقہ مسافرین کا بھی ہے، جنھیں ماہِ رمضان میں منصوبہ بندی کی ضرورت ہوتی ہے۔ مسافرین کو چاہیے کہ وہ اپنا سفر ہر ممکن طریقے سے افطار تک مکمل کر لیں۔ افطار کے بعد وہ کچھ دیر آرام کر لیں اور پھر نماز عشاء و تراویح میں وقت لگائیں۔ اگر سفر طویل ہے تو نماز وقت کی پابندی کے ساتھ راستے میں پڑنے والی مساجد میں ادا کریں، اور اگر کچھ گنجائش ہو تو تلاوت قرآن مجید کا بھی اہتمام کر لیں۔

وہ انڈین شہری جو اپنی ساری جمع پونجی سٹاک مارکیٹ میں لگا کر اب پریشان ہیں

سوتک بسواس اور نکھل انعامدار

دو سال پہلے، اپنے بینک کے مالیاتی مشیر کے مشورے پر، راجیش کمار نے اپنی عمر بھر کی بچت جس میں فکسڈ ڈیپازٹ بھی شامل تھے، بینک سے نکال کر میوچل فنڈز، سٹاکس اور بانڈز میں لگائی۔ یہ وہ وقت تھا جب انڈین بازارِ حصص میں تیزی کا دور تھا اور بہار سے تعلق رکھنے والے انجینیئر راجیش کمار ان لاکھوں شہریوں میں سے ایک تھے جنھوں نے پبلک ٹریڈ کمپنیوں میں کروڑوں کی سرمایہ کاری کی۔ چھ سال پہلے 14 میں سے صرف ایک انڈین گھرانے نے اپنی بچت سے سٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کی تھی اور اب، یہ شرح پانچ میں سے ایک گھر تک پہنچ چکی ہے۔ لیکن اب لہروں کا رخ بدل گیا ہے۔ غیر ملکی سرمایہ کاروں کے سرمایہ نکالنے، بلند قدروں، کمزور آمدن اور عالمی سرمایے کی چین منتقلی کی وجہ سے چھ ماہ سے انڈین بازارِ حصص گراوٹ کا شکار ہے۔ ستمبر 2024 کے عروج کے بعد سے مارکیٹ کی قدر میں 900 ارب ڈالر کی کمی ہو چکی ہے۔ اگرچہ یہ کمی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ٹیرف کے نفاذ کے اعلانات سے پہلے شروع ہوئی تھی لیکن اب مزید تفصیلات سامنے آنے کے بعد یہ معاملہ بھی اس سے جڑ گیا۔ انڈیا کا بینچ مارک نفٹی 50 شیئر انڈیکس، جو ملک کی 50 سب سے بڑی عوامی سطح پر کاروبار کرنے والی کمپنیوں پر نظر رکھتا ہے، 29 برس میں خسارے کے سب سے طویل دور میں ہے اور مسلسل پانچ ماہ سے گر رہا ہے۔ یہ دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی منڈیوں میں سے ایک میں نمایاں مندی ہے۔ سٹاک بروکرز کا کہنا ہے کہ ان کے کاروبار میں ایک تہائی کمی آ چکی ہے۔ راجیش کمار کہتے ہیں کہ 'چھ ماہ سے زیادہ عرصے سے، میری سرمایہ کاری گھاٹے میں ہے۔ پچھلی دہائی میں سٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کے لحاظ سے یہ میرا سب سے برا تجربہ ہے۔' 55 سالہ راجیش اب بینک میں بہت کم رقم رکھتے ہیں۔ انھوں نے اپنی زیادہ تر بچت بازارِ حصص میں منتقل کر دی تھی اور اب جبکہ جولائی 2025 میں انھیں میں اپنے بیٹے کے میڈیکل کالج کی فیس کے لیے 18 لاکھ روپے درکار ہیں، وہ پریشان ہیں کہ انھیں گھاٹے کا سودا کرنا پڑے گا۔ وہ کہتے ہیں کہ 'ایک بار جب بازار سنبھلتا ہے تو، میں کچھ رقم واپس بینک میں منتقل کرنے کا سوچ رہا ہوں۔' اس کی پریشانی متوسط طبقے کے ان لاکھوں انڈینز کی عکاسی کرتی ہے جو ایک مالیاتی انقلاب کے حصے کے طور پر چھوٹے بڑے شہروں سے بازارِ حصص کا حصہ بنے ہیں۔ ایسے سرمایہ کاروں کے لیے سرمایہ کاری کا آسان راستہ سسٹمیٹک انویسٹمنٹ پلانز (SIPs) ہیں، جہاں ماہانہ ایک مقررہ رقم جمع کروائی جاتی ہے۔ ایس آئی پی کے ذریعے سرمایہ کاری کرنے والے انڈینز کی تعداد اب دس کروڑ سے تجاوز کر گئی ہے، جو پانچ سال پہلے کی قریباً ساڑھے تین کروڑ سے تقریباً تین گنا زیادہ ہے۔ بہت سے پہلی بار سرمایہ کاری کرنے والے، زیادہ منافع کے وعدے کے لالچ میں ایسا کرتے ہیں جبکہ انھیں اس سے جڑے خطرات سے متعلق محدود آگاہی ہوتی ہے۔ ان میں سے اکثر انسٹاگرام اور یوٹیوب جیسے پلیٹ فارمز پر سوشل میڈیا کے 'فن فلوئنسرز' کی لہر سے متاثر ہوتے ہیں، جن میں ماہرین اور شوقیہ طور پر مشورے دینے والے دونوں شامل ہیں۔ ترون سرکار سے ملیے جو ریٹائرڈ مارکیٹنگ مینیجر ہیں اور ان میں آپ کو انڈیا کے نئے سرمایہ کاری کی جھلک ملتی ہے۔ جب ان کا پبلک پروویڈنٹ فنڈ - حکومت کی حمایت یافتہ ٹیکس فری سرمایہ کاری - پچھلے سال میچیور ہوا، تو انھوں نے اپنی ریٹائرمنٹ کے لیے رقم محفوظ بنانے کا راستہ تلاش کیا۔ سٹاک مارکیٹ میں ماضی میں ہونے والے نقصانات کی وجہ سے انھوں نے میوچل فنڈز کا رخ کیا اور اس مرتبہ انھوں نے ایک مشیر کی مدد بھی لی۔ 'میں نے اپنی بچت کا 80 فیصد حصہ میوچل فنڈز میں ڈال دیا اور صرف 20 فیصد بینک میں رکھا۔ اب میرے مشیر نے مجھے خبردار کیا ہے کہ چھ ماہ تک اپنی سرمایہ کاری کو دیکھنا بھی نہیں ورنہ دل کا دورہ پڑ سکتا ہے۔' فی الحال ترون سرکار کو پوری طرح سے یقین نہیں کہ آیا اپنے ریٹائرمنٹ فنڈ کو سٹاک مارکیٹ میں منتقل کرنا درست فیصلہ تھا۔ 'میں لاعلم بھی ہوں اور پراعتماد بھی'، وہ صاف گوئی سے کہتے ہیں۔ 'میں نہیں جانتا کہ کیا ہو رہا ہے اور بازار اس طرح کیوں ردعمل دے رہا ہے مگر پھر بھی پراعتماد ہوں کیونکہ انسٹاگرام 'ماہرین' سرمایہ کاری کو کروڑوں کے حصول کے لیے ایک تیزی سے طے ہونے والا راستہ بتاتے ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ میں جانتا ہوں کہ میں دھوکے اور بلند و بالا دعووں کے جال میں پھنس سکتا ہوں۔' ترون سرکار کا کہنا ہے کہ وہ ٹی وی شوز اور واٹس ایپ گروپس میں پرجوش چہ میگوئیوں کی وجہ سے بازارِ حصص کی طرف متوجہ ہوئے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'ٹی وی اینکرز مارکیٹ پر بات کرتے ہیں اور میرے واٹس ایپ گروپ میں لوگ سٹاک مارکیٹ سے حاصل ہونے والے منافع کی شیخی بگھارتے ہیں۔' ترون جس وسیع و عریض اپارٹمنٹ کمپلیکس میں رہتے ہیں، وہاں مقیم نوجوان بھی سرمایہ کاری کے بارے میں باتیں کرتے ہیں۔ درحقیقت، بیڈمنٹن کے میچ کے دوران، ایک نوجوان نے انھیں ٹیلی کام کے ایک سٹاک پر ٹپ دی۔ وہ کہتے ہیں کہ 'جب آپ اپنے اردگرد یہ سب سنتے ہیں، تو آپ سوچنے لگتے ہیں کہ کیوں نہ یہ داؤ کھیلا جائے؟ تو میں نے ایسا کیا، اور پھر بازار گر گیا۔' تاہم ترون سرکار پرامید ہیں۔ 'مجھے یقین ہے کہ بازار بحال ہو جائے گی اور میری سرمایہ کاری گھاٹے سے منافع میں واپس آ جائے گی۔' کچھ اور لوگ بھی ہیں جنھوں نے زیادہ خطرہ مول لیا اور پہلے ہی پیسہ کھو چکے ہیں۔ جلدی سے امیر ہونے والی ویڈیوز کے لالچ میں، مغربی انڈیا کے ایک چھوٹے سے صنعتی شہر کے اکاؤنٹنگ کلرک رمیش (فرضی نام) نے کووڈ کی وبا کے دنوں میں بازارِ حصص میں سرمایہ کاری کرنے کے لیے رقم ادھار لی۔ یوٹیوب پر موجود انفلوئنسرز سے متاثر ہو کر انھوں نے پرخطر پینی سٹاکس اور ڈیریویٹو میں تجارت کی۔ 800,1 ڈالر سے زیادہ رقم کھونے کے بعد جو کہ ان کی سالانہ تنخواہ سے بھی زیادہ ہے، انھوں نے اپنا بروکریج اکاؤنٹ بند کر دیا اور دوبارہ اس بازار کا رخ نہ کرنے کی قسم کھائی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'میں نے یہ رقم ادھار لی تھی اور اب قرض دہندہ میرے پیچھے لگے ہوئے ہیں۔' رمیش ان ایک کروڑ دس لاکھ انڈین شہریوں میں شامل ہیں جنھوں نے ریگولیٹرز کی مداخلت سے پہلے فیوچر اور آپشنز کی تجارت میں 20 ارب ڈالر کا مشترکہ نقصان کیا۔ مالیاتی مشیر سمیر دوشی کا کہنا ہے کہ 'یہ گراوٹ کووڈ کے دوران ہونے والے مارکیٹ کریش جیسا نہیں۔ اس وقت، ہمارے پاس ویکسین کی آمد کے ساتھ بحالی کا ایک واضح راستہ تھا لیکن ٹرمپ کے عنصر کے ساتھ غیر یقینی صورتحال پیدا ہوئی۔ آسان بات یہ ہے کہ ہم یہ نہیں جانتے کہ آگے کیا ہوگا۔' ڈیجیٹل پلیٹ فارمز، کم لاگت بروکریجز اور حکومت کی طرف سے چلنے والے مالیاتی شمولیت کی حوصلہ افزائی کی وجہ سے، سرمایہ کاری زیادہ قابل رسائی ہو گئی ہے۔ سمارٹ فونز اور صارف دوست ایپس نے سٹاک مارکیٹ تک رسائی کو آسان بنا دیا، جس سے روایتی اثاثوں کے متبادل کی تلاش میں ایک وسیع تر، کم عمر سرمایہ کار تیار ہو رہے ہیں۔ دوسری طرف، بہت سے نئے انڈین سرمایہ کاروں کو حقیقت کے ادراک کی ضرورت ہے۔ مصنف اور مالیاتی ماہر تعلیم مونیکا ہالان کہتی ہیں کہ 'سٹاک مارکیٹ جوئے کا اڈہ نہیں۔ آپ کو اپنی توقعات کو لگام دینی چاہیے۔ ایکویٹی میں صرف اسی رقم سے سرمایہ کاری کریں جس کی آپ کو کم از کم سات سال تک ضرورت نہیں ہوگی۔ اگر آپ خطرہ مول لے رہے ہیں تو منفی پہلو کو سمجھیں کہ کیا میں اتنا نقصان برداشت کر سکتا ہوں؟' انڈین سٹاک مارکیٹ میں آنے والی مندی ملک کے متوسط طبقے کے لیے اس سے بدتر وقت میں نشانہ نہیں بنا سکتی تھی۔ ملک میں معاشی ترقی کی رفتار سست پڑ رہی ہے، تنخواہیں جمود کا شکار ہیں، نجی سرمایہ کاری برسوں سے سست ہے اور ملازمتیں پیدا کرنے کی رفتار برقرار نہیں۔ ان چیلنجوں کے درمیان، سٹاک مارکیٹ میں آنے والی تیزی کے لالچ میں بہت سے نئے سرمایہ کار اب غیر متوقع نقصانات سے دوچار ہیں۔

وراثتی جائیداد اور انفرادی صلاحیتیں

ازقلم محمود علی لیکچرر

تحریر: محمود علی لیکچرار

نام کردار ظرافت تعلقات اخلاق اور فطرت یہ سبھی وراثت میں جانے جاتے ہیں جب والد کی ویراثتی تقسیم اولادوں کے حصے میں اتے ہے۔ مگر اخلاق ظرف تعلقات فطرت اس طرف جاتے ہیں جو اسکا اہل ہو باقی سب گھر حویلیاں فکیٹری زمین اپس میں ایک دوسرے سے ٹکراتے ہیں بڑا وہ ہوتا ہے جس کا کردار اور ظرف بڑا ہوتا ہے ایک کے منہ سے نوالا چھین کر دوسرے کے میں دینا کوئی اعلی ظرفی کے ضمرے سے یکسر باہر تصور کیا جاتا ہے۔ اب اتے ہیں سوشل سائکولوجی کی طرف اور جائزہ لینگے کے تخلیقی صلاحیتوں سے ملا زر اور اپنے اباواجداد سے ملا ہوا اثاثے میں کیا فرق ہے ایک ''آبائی جائیداد'' سے مراد وہ زمین یا جائیداد ہے جو خاندان کے اندر نسلوں میں تقسیم ہوتی ہے یعنی یہ خاندان کے پچھلے ممبروں سے وراثت میں ملتی ہے اور عام طور پر تمام قانونی وارثوں کی مشترکہ ملکیت سے مشروط ہوتی ہے، جب کہ ''تخلیقیت'' نئے خیالات، تصورات یا فن پیدا کرنے کی صلاحیت ہے، جو مکمل طور پر ذاتی ہے اور وراثت سے منسلک نہیں ہے۔ بنیادی طور پر، آبائی جائیداد ایک ٹھوس اثاثہ ہے جو خاندانی وارثوں کو وراثت کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے، جبکہ تخلیقی صلاحیت ایک غیر محسوس ذاتی مہارت ہے جو انفرادی طور پر تخلیق یا تیار کی جاتی ہے۔

کلیدی اختلافات

اصل

آبائی جائیداد خاندان کے افراد سے وراثت کے ذریعے حاصل کی جاتی ہے، جبکہ تخلیقی صلاحیتوں کو انفرادی سوچ اور تجربات کے ذریعے تیار کیا جاتا ہے۔

ملکیت

آبائی جائیداد میں عام طور پر مشترکہ حقوق کے ساتھ متعدد مالکان (تمام قانونی وارث) ہوتے ہیں، جب کہ تخلیقی صلاحیت صرف اس فرد کی ملکیت ہوتی ہے جو اسے تخلیق کرتا ہے۔

منتقلی کی صلاحیت

آبائی جائیداد صرف تمام شریک مالکان کی رضامندی سے منتقل کی جا سکتی ہے، جبکہ تخلیقی صلاحیتوں کو آزادانہ طور پر شیئر کیا جاسکتا ہے اور بغیر کسی پابندی کے اظہار کیا جاسکتا ہے۔

قابلیت

آبائی جائیداد زمین یا عمارت کی طرح ایک جسمانی اثاثہ ہے، جبکہ تخلیقیت ایک تجریدی تصور ہے جو خیالات، فن، یا اختراع میں ظاہر ہوتا ہے۔

سونپو گے اپنے بعد وراثت میں کیا مجھے
بچے کا یہ سوال ہے گونگے سماج سے
تخلیق اندھیروں سے کئے ہم نے اجالے
ہر شب کو اک ایوان سحر ہم نے بنایا

جمعہ نامہ: رمضان مبارک اور دعوت حق

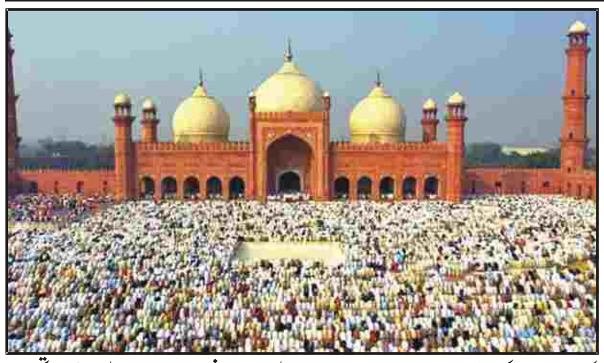

ازقلم: ڈاکٹر سلیم خان

ارشادِ ربانی ہے: ''رمضان وہ مہینہ ہے، جس میں قرآن نازل کیا گیا''۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ماہِ رمضان کا تعارف نزول قرآن کے حوالے سے کیا ہے یعنی اس مہینے کی عظمت و بلندی کا منبع ومحور نعمتِ قرآنی کا حصول ہے۔ اس کے فوراً بعد بھی روزوں کا ذکر نہیں آتا بلکہ قرآن کریم کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے سب سے پہلے یہ فرمایا گیا کہ: ''وہ انسانوں کے لیے سراسر ہدایت ہے''۔ یعنی اس کی ہدایت کا فیض عام کسی خاص قوم وملک یا خطہ ودور تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ ابدی پیغامِ خداوندی رہتی دنیا تک عامۃ الناس کو رب کائنات کی معرفت کراتا رہے گا۔ اس طرح انسان اپنے مقصدِ وجود تک بھی رسائی کر لے گا۔ فرمانِ قرآنی ہے: ''اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے اُنہیں خود اپنا نفس بھلا دیا، یہی لوگ فاسق ہیں''۔ اپنے خالق و مالک کو بھولنے والا اپنے آپ سے غافل ہو جاتا ہے۔ اسے اپنے بھلے برے کی تمیز نہیں رہتی۔ اس کے لیے راہِ حق پر گامزن رہنا مشکل ہو جاتا ہے لیکن قرآن مجید سے رجوع کرنے والے جو خوش بختوں کو یہ کتابِ حق نہ صرف حق و باطل کی کسوٹی عطا کرتی ہے بلکہ زندگی کے ہر مرحلے میں رہنمائی کرتی چلی جاتی ہے۔ قرآن حکیم میں خود اس تعارف اس طرح ہے کہ: ''یہ راہ راست دکھانے والی اور حق و باطل کا فرق کھول کر رکھ دینے والی واضح تعلیمات پر مشتمل ہے''۔ ہدایتِ الٰہی کی روشنی میں زندگی کا سفر طے کرنے والا مومن گمراہی کے اندھیرے سے نکل آتا ہے۔ وہ ۔ عام لوگوں بہکا کر شیطان کفروشرک یا فسق والحاد کی راہوں پر ڈال دیتا ہے مگر اہل ایمان کے خلاف یہ حربے بیکار ہو جاتے ہیں۔ ان کو بے راہ روی کا شکار کرنے خاطر ابلیسِ لعین کو شکوک وشبہات کا جال پھیلا کر حق و باطل کو گڑ مڑ کرنا پڑتا ہے کیونکہ کنفیوز کیے بغیر بندۂ مومن کو بہکانا ناممکن ہے۔ فرقانِ عظیم ہی شیطان کے ان حربوں کو ناکام کرنے والی واحد کسوٹی ہے۔ اس کی مدد سے اہلِ ایمان حق و باطل کے درمیان بہ آسانی فرق کر کے سارے کنفیوژن سے بچ جاتے ہیں۔ اس تمہیدِ دلپذیر کے بعد فرمانِ خداوندی ہے: ''لہٰذا اب سے جو شخص اس مہینے کو پائے، اُس کو لازم ہے کہ اِس پورے مہینے کے روزے رکھے''۔ اس طرح گویا دین اسلام میں فرقان وہدایت کو روزوں کی فرضیت کے ساتھ ایک خوبصورت ہار میں پرو دیا گیا۔ قرآن حکیم سے ہدایت کے حصول کی شرط اول تقویٰ ہے۔ سورۂ فاتحہ اور مخفف کے بعد پہلی ہی آیت میں ارشادِ قرآنی ہے: ''(یہ) وہ عظیم کتاب ہے جس میں کسی شک کی گنجائش نہیں، (یہ) پرہیز گاروں کے لئے ہدایت ہے''۔ شکوک وشبہات سے بالاتر اس کتاب الٰہی کا مخاطب ویسے تو پوری نوعِ انسانیت ہے مگر اس سے استفادہ کی خاطر صفتِ تقویٰ لازم ہے۔ روزے کا مقصد چونکہ اہل ایمان کو خشیت الٰہی سے متصف کرنا ہے اس لیے روزے کا ہدایتِ قرآنی پر کاربند رہنے سے نہایت گہرا تعلق ہے۔ تقویٰ کی بدولت مومن بندے کے دل میں پیدا ہونے والا خوفِ خدا اس کو موانعات سے دور کر کے جہنم کا ایندھن بننے سے بچاتا ہے۔ اسی طرح اہل ایمان کے دل میں اگر اللہ کی محبت کا فقدان ہو تو اس کے لیے جنت کا مستحق بنانے والے اوامر الٰہی کا پاسداری ناممکن ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جس ماہِ مبارک کی ایک عظمت والی لیلۃ القدر میں رب کائنات نے اپنی ہدایت عظمیٰ کا فیضان کیا اسی کے روزے بھی فرض کر دیئے تاکہ مومنین کے لیے راہِ راست کی پیروی سہل تر ہو جائے۔ امت کا بچہ بچہ رمضان کی سعادت سے مستفید ہونے کی خاطر فرضیت کی عمر سے پہلے ہی روزوں کا آرزومند ہو جاتا ہے لیکن غیر مسلمین اس کو بہت مشکل عبادت سمجھتے ہیں اور عقیدت سے اس اظہار بھی کرتے ہیں۔ قرآن حکیم میں روزوں کی فرضیت کے بعد اس کی بابت سہولت بھی بیان کر دی گئی ہے۔ ارشادِ قرآنی ہے: ''اور جو کوئی مریض ہو یا سفر پر ہو، تو وہ دوسرے دنوں میں روزوں کی تعداد پوری کرے''۔ ان مجبوریوں میں روزے رکھنا دشوار ہو سکتا ہے اس لیے سال کے دیگر مہینوں میں قضا کی سہولت دینے کے بعد فرمایا: ''اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لئے دشواری نہیں چاہتا اس لیے یہ طریقہ تمہیں بتایا جا رہا ہے تاکہ تم روزوں کی تعداد پوری کر سکو۔ اللہ تمہارے ساتھ نرمی کرنا چاہتا ہے، سختی کرنا نہیں چاہتا''۔ اس طرح گویا مومن بندے نہ صرف زحمت ومشقت سے بچ جاتے ہیں بلکہ برکت و سعادت میں غصہ دار بن جاتے ہیں۔ ربانی انعام واکرام کا تقاضہ ہے کہ: ''جس ہدایت سے اللہ نے سرفراز کیا ہے، اُس پر اللہ کی کبریائی کا اظہار واعتراف کرو اور شکر گزار بنو''۔ کفر و انکار کی روش بندے کو اپنے خالق و مالک سے کاٹ دیتی ہے مگر جذبۂ شکر وایمان اسے رب کائنات سے جوڑ دیتی ہے۔ تعلق باللہ کا وائی فائی کنکشن ہے جو پوری کائنات محیط ہے۔ اس کا سگنل مفت ہونے کے باوجود کبھی کمزور نہیں ہوتا۔ بندے اور معبود کے اس گہرے رشتے کی بابت اگلی ہی آیت میں فرمایا گیا: ''اور اے نبیؐ، میرے بندے اگر آپ سے میرے متعلق پوچھیں، تو اُنہیں بتا دو کہ میں ان سے قریب ہی ہوں''۔ رب کائنات کی قربت کا احساس متقی و پرہیزگار بندوں کو ہوتا ہے کیونکہ وہ اپنے رحیم و کریم service provider کے فراہم کردہ کنکشن کے بٹن کو enable کیے رہتے ہیں۔ اس کو disable کر کے رکھنے اپنی محرومی کے لیے خود ذمہ دار ہیں۔ رب کائنات کی صلائے عام ہے: ''پکارنے والا جب مجھے پکارتا ہے، میں اُس کی پکار سنتا اور جواب دیتا ہوں'' اس لیے بندوں کو اس وائی فائی جڑے رہنا چاہیے۔ اس کا سہل ترین طریقہ یہ ہے کہ: ''وہ اللہ کی دعوت پر لبیک کہیں اور ایمان لائیں''۔ نبیٔ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ بشارت تمام انسانوں تک پہنچانے کا حکم دیا گیا ہے: ''یہ بات آپ اُنہیں سنا دیں، شاید کہ وہ راہ راست پالیں''۔ نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کرنے والی امت کے لیے رمضان مبارک کا ایک پیغام یہ بھی ہے کہ وہ بنی نوعِ انسانی تک اللہ کا پیغام پہنچائیں۔

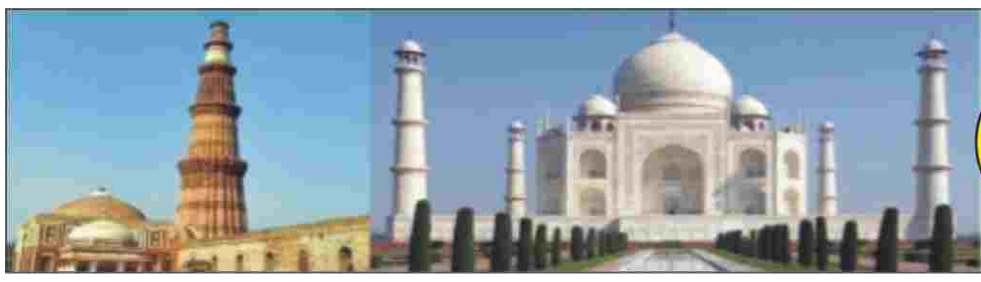

تھانے میں ایک کنونشن سینٹر بنایا جائے گا، اس میں 260 میٹر اونچی سامعین کی گیلری ہوگی

ایم پی شریکانت شندے کی تجویز کہ مجوزہ پروجیکٹوں کی منصوبہ بندی کریں تاکہ وہ معاشی طور پر قابل عمل ہوں

تھانے: 7/مارچ (آفتاب شیخ) تھانے میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں موگھر پاڑا کے قریب کھاڑی کے کنارے 260 میٹر اونچی سامعین کی گیلری بنائی جائے گی۔ اس علاقے میں کنونشن سینٹر، شاپنگ مال، دفاتر وغیرہ تیار کیے جائیں گے۔ ایم پی شریکانت شندے نے مشورہ دیا ہے کہ ایسے مجوزہ پروجیکٹ جو شہر کے لیے ضروری ہیں، ان کی منصوبہ بندی اس طرح کی جانی چاہیے کہ وہ معاشی طور پر قابل عمل ہوں۔ تھانے میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں مجوزہ سامعین گیلری اور کنونشن سنٹر، کولشیت میں ٹاؤن پارک، کلوا میں یشونت راما سالوی سوئمنگ پول کی نئی تعمیر اور کھاریگاؤں میں مجوزہ نئے تھیٹر جیسے پروجیکٹوں کی موجودہ صورتحال کا جائزہ بدھ کو لیا گیا۔ رکن پارلیمنٹ شری کانت شندے، رکن پارلیمنٹ نریش مہسکے، رکن اسمبلی ڈاکٹر جتیندر اوہاد، تھانے میونسپل کمشنر سوربھ راؤ، ضلع کلکٹر اشوک شنگارے، ایڈیشنل کمشنر پرشانت روڈے، میونسپل انجینئر پرشانت سوناگرا، سابق کارپوریٹر نجیب ملا، گوپال لانڈگے، رام ریپالے، راماکانت مڑھوی کے علاوہ ضلع انتظامیہ اور میونسپل کارپوریشن کے سینئر افسران اس میٹنگ میں موجود تھے۔ تقریباً 8,000 کروڑ روپے کا ایک پروجیکٹ موگھر پاڑا میں تجویز کیا گیا ہے جس میں 260 میٹر اونچی سامعین گیلری، کنونشن سینٹر، ہوٹل، گولف کورس، مال، دفاتر اور آرٹ گیلریاں شامل ہیں۔ اس میٹنگ میں اس کے لیے درکار کل جگہ، مقبوضہ جگہ وغیرہ کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ یہ منصوبہ مکمل طور پر معاشی طور پر قابل عمل ہونا چاہیے۔ اس کے مطابق ڈیزائن کیا جانا چاہیے۔ رکن پارلیمنٹ شری کانت شندے نے مشورہ دیا کہ مقامی ضروریات کا تعین کرنے کے لیے ایک مطالعہ کیا جانا چاہیے۔ ایک ہی وقت میں، کولشیت میں 22 ایکڑ کی جگہ پر اسپورٹس کامپلیکس، ایکویریم، سائنس سینٹر، سیارہ گاہ، اور تجارتی جگہ کے ساتھ ٹاؤن پارک کی تجویز ہے۔ اس کے لیے 600 کروڑ روپے کے اخراجات متوقع ہیں۔ اس اجلاس میں اسے بھی پیش کیا گیا۔ نیز کلوا میں یشونت راما سالوی سوئمنگ پول کو مکمل طور پر منہدم کر کے دوبارہ تعمیر کیا جائے۔ اس میں ایک پول، آڈیٹوریم، دیگر کھیلوں کی سہولیات وغیرہ شامل ہونی چاہئیں۔ تفصیلی لائحہ عمل پیش کیا جائے۔ ایم پی شریکانت شندے نے یہ بھی واضح کیا کہ کلوا علاقہ کے شہریوں کے لئے بہتر سہولیات پیدا کی جانی چاہئے۔ اس کے ساتھ ہی کھارے گاؤں میں تھیٹر کے لیے مختص زمین پر ایک چھوٹے تھیٹر اور دیگر سہولیات کے ساتھ اسپورٹس کامپلیکس کے لیے تفصیلی منصوبہ تیار کرنے کی ہدایات آج کی میٹنگ میں دی گئیں۔ رکن اسمبلی وسابق کابینی وزیر ڈاکٹر جتیندر اوہاد نے کہا کہ چونکہ اس علاقے میں تھیٹر کی ضرورت ہے اس لیے تھیٹر اور دیگر سہولیات لوگوں کے لیے کارآمد ثابت ہوں گی۔ ساتھ ہی رکن پارلیمنٹ نریش مہسکے نے مشورہ دیا کہ 300-350 شائقین کی گنجائش والا ایک چھوٹا تھیٹر بنانے سے ایک بڑا تھیٹر بنانے سے بہتر ردعمل ملے گا۔ اس کے علاوہ ممبرا بائی پاس سے کھارے گاؤں ٹول پلازہ تک ڈیڑھ کلومیٹر پارسک واٹر فرنٹ کے ترقیاتی کاموں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ان کاموں میں داخلی راستے اور بیوٹیفکیشن کا کچھ کام ابھی باقی ہے اور ایم پی شندے نے اسے فوری طور پر مکمل کرنے کی ہدایت دی۔

پٹنہ گاندھی میدان بم دھماکہ معاملہ

پٹنہ ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف داخل اپیل پر سپریم کورٹ میں جلد سماعت متوقع

جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی پیروی

نئی دہلی 7/مارچ 2025: بہار کی راجدھانی پٹنہ کے مشہور گاندھی میدان میں رونما ہونے والے بم دھماکہ معاملے میں پٹنہ ہائی کورٹ کے ملزمین کو عمر قید اور تیس سال سزا دیئے جانے والے فیصلے کے خلاف ملزمین نے سپریم کورٹ آف انڈیا میں پٹیشن داخل کردی ہے جس پر جلد سماعت متوقع ہے۔ ملزمین نے انہیں قانونی امداد فراہم کرنے والی تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کے توسط سے سپریم کورٹ آف انڈیا میں پٹیشن (ایس ایل پی) داخل کی ہے۔ گذشتہ سال 11/ستمبر کو پٹنہ ہائی کورٹ کی دو رکنی بینچ نے نچلی عدالت سے پھانسی کی سزا پانے والے چار ملزمین کو پھانسی دیئے جانے والے فیصلے کو تبدیل کرتے ہوئے ملزمین کو تیس سال قید کی سزا سنائی تھی جبکہ عمر قید کی سزا پانے والے دو ملزمین کی عمر قید کی سزاؤں کو برقرار رکھا تھا۔ اسی طرح پٹنہ ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت کی جانب سے چاروں ملزمین کی پھانسی کی سزا کی تصدیق کیئے جانے والی درخواست کو مسترد کردیا تھا۔ پٹنہ ہائی کورٹ نے ملزمین حیدر علی عالم انصاری، مجیب اللہ جابر انصاری، نعمان سلطان انصاری اور امتیاز انصاری کمال الدین کی پھانسی کی سزاؤں کو تیس سال میں تبدیل کردیا تھا جبکہ ملزمین عمیر شفیع صدیقی اور اظہر الدین شکیل الدین قریشی کی عمر قید کی سزاؤں کو عدالت نے برقرار رکھا تھا۔ دو رکنی بینچ کے جسٹس اشوتوش کمار اور جسٹس جیتندر کمار نے فیصلہ سنایا تھا۔ پٹنہ ہائی کورٹ کا فیصلہ آنے کے بعد ملزمین کے اہل خانہ کی درخواست پر جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی نے پٹنہ ہائی کورٹ کے فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کرنے کا فیصلہ کیا تھا جس کے بعد گذشتہ دنوں سپریم کورٹ کے سینئر وکلاء سے صلاح و مشورہ کرنے کے بعد سپریم کورٹ میں پٹیشن داخل کردی گئی۔ پٹیشن میں تحریری کیا گیا ہے کہ پٹنہ ہائی کورٹ نے استغاثہ کی جانب سے عدالت میں پیش کیئے گئے ثبوت وشواہد کو زیادہ اہمیت دیتے ہوئے ان کی سزاؤں کو برقرار رکھا ہے جس پر نظر ثانی کی ضرورت ہے۔ ملزمین کی جانب سے داخل کردہ پٹیشن میں قانونی پہلوؤں پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے جسے ہائی کورٹ نے نظر انداز کردیا تھا۔ پٹیشن ایڈوکیٹ عارف علی، ایڈوکیٹ مجاہد احمد، ایڈوکیٹ واصف رحمن خان نے سینئر ایڈوکیٹ کے مشورہ سے پٹیشن تیار کی ہے جسے ایڈوکیٹ آن ریکارڈ چاند قریشی نے سپریم کورٹ میں داخل کیا ہے۔ عیاں رہے کہ 23/اکتوبر 2013ء کو پٹنہ کے مشہور تاریخی گاندھی میدان میں بم دھماکہ ہوا تھا جب وزیر اعظم نریندر مودی ایک عوامی ریلی سے خطاب کرنے والے تھے، اس بم دھماکہ میں 6/لوگ ہلاک اور 90/افراد زخمی ہوئے تھے۔ بم دھماکوں کی تفتیش قومی تفتیشی ایجنسی NIA کے سپرد کی گئی جس نے بہار، جھارکھنڈ اور آس پاس کی دیگر ریاستوں سے 10/مسلم نوجوانوں کو گرفتار کیا تھا اور ان کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعات 307، 326، 212، 121، 121(A) 120(B) 34، دھماکہ خیز مادہ کے قانون کی دفعات 3، 5 اور غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام والے قانون کی دفعات 16، 18، 20 کے تحت مقدمہ قائم کیا تھا۔

بھیونڈی میں رنگ روڈ کا کام دو مرحلوں میں ہوگا

رکن اسمبلی رئیس شیخ کی توجہ طلب نوٹس پر ریاستی وزیر ادے سامنت کا اعلان

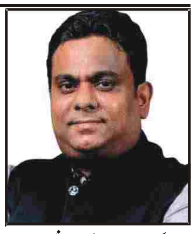

بھیونڈی: 7/مارچ (ایاز مومن) بھیونڈی میں آؤٹر رنگ روڈ کا کام 2017 سے زیر التوا ہے لہذا اس کام میں تیزی لانے اور زمین کے حصول کی مخالفت کو کم کرنے کے لیے، کسانوں کو مسابقتی قیمتوں پر زمین کا معاوضہ ادا کیا جائے گا، ریاستی صنعت کے وزیر ادے سامنت نے ایم ایل اے رئیس شیخ کی ایک توجہ طلب نوٹس کا جواب دیتے ہوئے یہ اعلان کیا۔ سماج وادی پارٹی کے رکن اسمبلی رئیس شیخ نے بھیونڈی-نظام پور میونسپل کارپوریشن کی حدود سے گزرنے والے 60 کلومیٹر لمبے رنگ روڈ پر پچھلے نو سالوں سے زیر التوا کاموں کے تعلق سے ایوان اسمبلی میں ایک دلچسپ تجویز پیش کی۔ رئیس شیخ نے توجہ طلب نوٹس پیش کرتے ہوئے کہا کہ ممبئی میٹرو پولیٹن ریجن ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے 2017 میں اس سڑک کے لیے 201 کروڑ روپے منظور کیے تھے۔ 9 میں سے 3 گاؤں میں زمین کا حصول ہوا ہے، لیکن 6 گاؤں کے کسان زمین کے حصول کے خلاف ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ 17 لاکھ کی آبادی والے بھیونڈی شہر میں ٹریفک کی بھیڑ سے بچنے کے لیے آؤٹر رنگ روڈ کو جلد از جلد تعمیر کیا جائے۔ بھیونڈی کے کسانوں کو سمردھی ہائی وے کی طرح ان کی زمین کا معاوضہ دیا جانا چاہیے۔ اس سے 6 گاؤں میں حصول اراضی کی مخالفت ختم ہو جائے گی اور کام آگے بڑھے گا۔ اس کے علاوہ جن 3 دیہاتوں میں اراضی ایکوائر کی گئی ہے وہاں فیز کا کام فوری طور پر شروع کیا جائے اور زمین کے حصول کے بعد دوسرے مرحلے میں باقی سڑک کا کام الگ سے کیا جائے۔ رکن اسمبلی رئیس شیخ نے مطالبہ کیا کہ رنگ روڈ منصوبے کو وقت پر مکمل کیا جائے۔ اس کا جواب دیتے ہوئے وزیر صنعت ادے سامنت نے کہا کہ سمردھی ہائی وے کے برعکس بھیونڈی میں رنگ روڈ کے لیے زمین کے حصول کے لیے معاوضہ نہیں دیا جاسکتا۔ تاہم باقی دیہاتوں میں حصول اراضی کا معاوضہ مسابقتی بازاری نرخوں پر ادا کیا جائے گا۔ ساتھ ہی اس 60 کلومیٹر طویل سڑک پر کام دو مرحلوں میں کیا جائے گا۔ سامنت نے اعلان کیا کہ اس طرح کی ہدایات ایم ایم آر ڈی اے کو دی جائیں گی۔

نیشنل یوتھ فیسٹول میں مانو کی ٹیم کی شاندار کامیابی

مائم میں دوسرا اور ناٹک میں تیسرا انعام

حیدرآباد، 7 مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی ٹیم نے اس بار آل انڈیا اسوسی ایشنس آف انڈین یونیورسٹیز کی جانب سے منعقد کیے جانے والے نیشنل یوتھ فیسٹول میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مائم میں دوسرا اور ایک ایکٹ ڈراما میں تیسرا انعام حاصل کیا ہے۔ واضح رہے کہ اس بار ایمٹی یونیورسٹی، نوئیڈا میں 3 سے 7 مارچ کے درمیان منعقدہ اس پروگرام کے تحت مختلف زمروں میں ملک کی کل 144 یونیورسٹیوں کی ٹیموں نے شرکت کی تھی۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی ٹیم کو دسمبر کے آخری ہفتے میں بنگلور کی کرائسٹ یونیورسٹی میں منعقدہ ساؤتھ ایسٹ زون یوتھ فیسٹول میں مائم میں دوسرا اور ایک ایکٹ ڈراما میں تیسرا انعام حاصل ہوا تھا جس کی بنا پر اسے قومی سطح پر ہونے والے اس مقابلے میں شرکت کا موقع ملا۔ اس موقعے پر شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن نے مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے طلبہ اس اعلیٰ کارکردگی کے لیے قابلِ مبارک باد ہیں۔ انھوں نے اس مقابلے کے لیے سخت محنت اور لگن سے کام کیا اور دیر رات تک ریہرسل کرتے رہے۔ یونیورسٹی کلچرل کوآرڈینیٹر اور ڈراما کلب کے صدر معراج احمد نے ان کی تربیت میں کوئی کمی نہیں چھوڑی۔ اس کے ساتھ ساتھ ڈراما کلب کے مینٹر ڈاکٹر عدنان بسم اللہ نے بھی اس ضمن میں اپنا بھرپور تعاون پیش کیا۔ ثقافتی سرگرمی مرکز کے قیام کو ابھی صرف دو سال ہوئے ہیں۔ اس درمیان مانو کی ٹیم نے دو بار زونل سطح پر اور اس بار قومی سطح پر کامیابی حاصل کی ہے۔ یہ ہمارے لیے فخر اور اعزاز کی بات ہے۔ رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد نے ٹیم کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی کی جانب سے ثقافتی سرگرمی مرکز سے وابستہ طلبہ و طالبات کو تمام سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ وہ اکادمک اور ثقافتی سرگرمیوں میں اپنی صلاحیتوں کا بھرپور اظہار کرسکیں۔ مجھے خوشی ہے کہ اس قومی مقابلے میں طلبہ نے ہماری یونیورسٹی کا نام روشن کیا ہے۔ ڈین بہبودیِ طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی نے کہا کہ میرے لیے یہ خبر بے حد مسرت خیز ہے کہ قومی سطح پر ہونے والے طلبہ کے اس سب سے بڑے مقابلے میں ہمارے طلبہ نے تاریخ رقم کی ہے۔ میں مقابلے میں کامیابی حاصل کرنے والے تمام طلبہ کے ساتھ ساتھ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کو دلی مبارک باد پیش کرتا ہوں جن کی مشفقانہ اور دانش ورانہ قیادت میں یونیورسٹی مسلسل ترقی کی نئی منزلیں طے کر رہی ہے۔ یونیورسٹی کلچرل کوآرڈینیٹر اور ڈراما کلب کے صدر جناب معراج احمد کو خاص طور سے مبارک باد دینا چاہتا ہوں جن کی شبانہ روز کی محنت آج بارآور ہوئی ہے۔ یونیورسٹی کے رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد اور دیگر ذمہ داران کا بے حد ممنون ہوں جن کا تعاون ہمیں ہمیشہ ملتا ہے۔

وزیر اعظم انٹرن شپ اسکیم کا دوسرا دور شروع

21 سے 24 سال کے بے روزگار نوجوانوں کے لیے سنہری موقع

تھانے: 7/مارچ (آفتاب شیخ) وزیر اعظم انٹرن شپ اسکیم کے دوسرے مرحلے کے لیے درخواست دینے کا عمل دوبارہ شروع کر دیا گیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت 21 سے 24 سال کی عمر کے بے روزگار نوجوانوں کو مختلف کمپنیوں میں 12 ماہ کی انٹرن شپ فراہم کی جائے گی، جس کے دوران انہیں مالی معاونت بھی دی جائے گی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق، اس اسکیم کے تحت انٹرن شپ کرنے والے نوجوانوں کو ہر ماہ 5000 روپے گرانٹ دی جائے گی، جبکہ انٹرن شپ مکمل ہونے پر 6000 روپے کی یکمشت گرانٹ بھی ملے گی۔ علاوہ ازیں، حکومت ہند کی جانب سے ہر ٹرینی کو پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا اور پردھان منتری تحفظ بیمہ یوجنا کے تحت انشورنس کوریج بھی دیا جائے گا۔ درخواست دینے کے خواہشمند امیدواروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ سرکاری ویب سائٹ https://pminternship.mca.gov.in پر اپنا پروفائل بنا کر تین مختلف انٹرن شپ کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواست دینے کی آخری تاریخ 12 مارچ 2025 مقرر کی گئی ہے۔ اس حوالے سے تھانے ضلع اسکیل ڈیولپمنٹ، ایمپلائمنٹ اینڈ انٹرپرینیورشپ گائیڈنس سینٹر کی اسسٹنٹ کمشنر سندھیا سالونکھے نے نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس موقع سے فائدہ اٹھائیں اور فوری طور پر ویب پورٹل پر رجسٹریشن مکمل کریں۔

ٹرمپ کا ایران کے رہبر اعلیٰ کو خط اور جوہری معاہدے پر مذاکرات کی دعوت

'امید ہے کہ آپ مذاکرات پر تیار ہو جائیں گے کیونکہ یہی ایران کے لیے بہتر ہوگا'

واشنگٹن: 7/مارچ: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ انھوں نے ایران کے رہبر اعلیٰ آیت اللہ علی خامنہ ای کو ایک خط لکھ کر مذاکرات کی دعوت دی ہے۔ بی بی سی فارسی کے مطابق امریکی نیوز چینل 'فاکس نیوز' کو دیے گئے ایک انٹرویو میں صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ وہ ایران کے ساتھ کسی معاہدے پر پہنچنے کو ترجیح دیں گے۔ یہ انٹرویو 'فاکس نیوز بزنس' سے جمعہ کے روز نشر ہوا ہے۔ اس میں صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ 'میں ایران کے ساتھ مذاکرات اور اس کے نتیجے میں کسی معاہدے تک پہنچنے کو ترجیح دوں گا۔' خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے انٹرویو کے دوران کہا کہ وہ ایران کے ساتھ جوہری معاہدے پر بات چیت کرنا چاہتے ہیں اور اسی ضمن میں انھوں نے جمعرات کو ایرانی قیادت کو ایک خط لکھا ہے جس میں صدر ٹرمپ کی جانب اس امید کا اظہار کیا گیا ہے کہ ایرانی رہنما بات چیت پر راضی ہو جائیں گے۔ صدر ٹرمپ کا مزید کہنا تھا کہ 'میں نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ آپ مذاکرات کرنے پر تیار ہو جائیں گے کیونکہ یہ ایران کے لیے بہت بہتر ہو گا۔' ٹرمپ نے کہا کہ 'میرے خیال میں انھیں اس خط کی ضرورت بھی ہے۔ دوسرا متبادل یہ ہے کہ ہمیں کچھ کرنا ہوگا، کیونکہ آپ ایک اور جوہری ہتھیار نہیں بننے دے سکتے۔'

ننھے طالب علم نے ایوارڈ کے ساتھ دل بھی جیتا

بھیونڈی: 7/مارچ (شارف انصاری):- گزشتہ دنوں بھیونڈی کے کھاڑی پار علاقے میں واقع الامت ہائی اسکول میں بین المدارس انگلش تقریری مقابلے کا انعقاد کیا گیا جس میں بھیونڈی کی پچیس اسکولوں سے کل پچاس طلباء نے حصہ لیا، بھیونڈی مشرق کی معروف انگلش میڈیم اسکول وزڈم اکیڈمی کے طالب علم انصاری عبد الباری ایڈوکیٹ عبد الباقی نے جونیئر گروپ سے حصہ لیا اور انگریزی زبان میں شکر گزاری کی اہمیت پر اپنی بہترین تقریر اچھے انداز میں پیش کر کے اسپیشل انعام حاصل کیا بچے کا انداز اور انگریزی زبان کے لب و لہجے میں مہارت کو دیکھتے ہوئے لوگوں نے کافی پسند کیا اور وزڈم اکیڈمی اسکول نے اپنے سالانہ پروگرام میں اس طالب علم کو حوصلہ افزائی کے انعام سے نوازا، اساتذہ اور والدین نے درازی عمر اور مزید ترقیات کی دعاؤں سے نوازا۔

نیوزی لینڈ کے اعلیٰ جاسوس نے

بحرالکاہل میں چین کے اثر ورسوخ پر خبردار کیا

ویلنگٹن - 7/مارچ۔ ایم این این۔ نیوزی لینڈ کے اعلیٰ جاسوس نے بحرالکاہل میں چین کے بڑھتے ہوئے اثر ورسوخ سے پیدا ہونے والے سکیورٹی خطرات سے خبردار کیا ہے اور کہا ہے کہ ان کی ایجنسی بیجنگ کے ساتھ تعلقات کو گہرا کرنے کے بعد جزائر کوک کی جانچ کو تیز کرے گی۔ سکیورٹی انٹیلی جنس سروس کے ڈائریکٹر جنرل اینڈریو ہیمپٹن نے کہا کہ اقتصادی اور بین الاقوامی جرائم کے مسائل پر بحرالکاہل کے ممالک کی توجہ نے چین کے لیے ان کے ساتھ اسٹریٹجک معاہدوں پر دستخط کرنے کا دروازہ کھول دیا ہے جو "معاشی اور سکیورٹی تعاون" سے منسلک ہیں۔ جمعرات کو دیر گئے ویلنگٹن میں زیلینڈ انسٹی ٹیوٹ آف انٹرنیشنل افیئرز سے خطاب کرتے ہوئے، چین غیر ملکی مداخلت اور جاسوسی کے خطرات لاحق کرتے ہوئے "مقابلہ کرنے والے علاقائی فن تعمیر، اور بحرالکاہل جزیرے کے ممالک کے ساتھ اپنا اثر ورسوخ بڑھانا" چاہتا تھا۔ "عوامی جمہوریہ چین نیوزی لینڈ میں ایک پیچیدہ انٹیلی جنس تشویش ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ یقینی بنانا ضروری ہے کہ ہمارے پیسفک پارٹنرز بھی خطرات سے آگاہ ہوں۔" حالیہ برسوں میں، بیجنگ نے بحرالکاہل کے متعدد ممالک کے ساتھ معاہدے کیے ہیں جن کا کہنا ہے کہ اس کا مقصد خطے میں اقتصادی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ گزشتہ ماہ، کک جزائر کے وزیر اعظم مارک براؤن نے چین کے ساتھ تعلیم، معیشت، انفراسٹرکچر، ماہی گیری، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور سمندری فرش کی کان کنی کے معاہدوں پر دستخط کیے تھے۔ اس نے نیوزی لینڈ میں خطرے کی گھنٹی بجائی، جس کے ساتھ باورچیوں کے آئینی تعلقات ہیں جن کے لیے دونوں ممالک کو سلامتی، دفاع اور خارجہ پالیسی کے معاملات پر مشاورت کی ضرورت ہے۔ ہیمپٹن نے کہا کہ اس نے معاہدے پر دستخط کرنے سے پہلے براؤن کے ساتھ غیر ملکی مداخلت اور جاسوسی کے خطرات کے بارے میں خفیہ معلومات شیئر کرنے کے لیے کوک جزائر کا سفر کیا تھا، لیکن اب وہ ککس اور بیجنگ کے درمیان تعلقات کی جانچ کو تیز کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ کوک آئی لینڈ کے ساتھ دیگر فریقین کے ساتھ گہرے تعلقات استوار کر رہے ہیں، اس کے لیے میری ایجنسی کی طرف سے قومی سلامتی کے خطرات پر مزید مضبوط توجہ کی ضرورت ہوگی۔ ہیمپٹن نے فائیو آئیز انٹیلی جنس شیئرنگ نیٹ ورک میں نیوزی لینڈ کی شمولیت کی بھی توثیق کی - جس میں برطانیہ، امریکہ، کینیڈا اور آسٹریلیا بھی شامل ہیں - ٹرمپ انتظامیہ کے روس کے ساتھ تعلقات ختم کرنے کے اقدام پر خدشات کے باوجود۔ انہوں نے کہا کہ یہ اتحاد "ہماری تاریخ میں سب سے دیرینہ اور موثر انٹیلی جنس شیئرنگ شراکت داری" تھی۔ فائیو آئیز کی انٹیلی جنس بصیرت کے اشتراک نے بلاشبہ نیوزی لینڈ کی حفاظت اور سلامتی کو بڑھایا ہے۔

ماحولیاتی گروپ نے چین پر ارجنٹینا کے سمندری وسائل کو ختم کرنے کا الزام لگایا

بیونس آئرس - 7/مارچ۔ ایم این این۔ چین کے پاس عالمی سطح پر ماہی گیری کا سب سے بڑا بحری بیڑا ہے، جو قانونی اور غیر قانونی ماہی گیری کی سرگرمیوں کے ذریعے ارجنٹائن کے سمندری وسائل کو تیزی سے ختم کر رہا ہے۔ ریڈیو فری ایشیا (آر ایف اے) نے ارجنٹائن کی ایک ماحولیاتی تنظیم کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا ہے، جبکہ چینی جہازوں کی ایک بڑی تعداد ارجنٹائن کے پانی میں قانونی طور پر رجسٹرڈ مچھلیوں اور مچھلیوں کو چلا رہی ہے۔ ماحولیاتی گروپ کے مطابق، چینی ماہی گیری کی کشتیوں کا بڑھتا ہوا تناسب غیر قانونی طور پر دوسری قوموں کے جھنڈوں کے نیچے کام کر رہا ہے۔ ماضی میں، چینی ماہی گیری کی کشتیاں عام طور پر ارجنٹائن کے خصوصی اقتصادی زون کے کنارے پر ٹھہرتی تھیں اور موقع پر غیر قانونی طور پر مچھلی پکڑنے کے لیے اپنے خودکار شناختی نظام کو بند کر دیتی تھیں۔ تاہم، اب یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ وہ چینی کمپنیوں کی ملکیت ہونے کے باوجود ارجنٹائن کا جھنڈا لہرانے کے لیے رجسٹر ہو رہے ہیں، اس طرح "آہستہ آہستہ ارجنٹائن کے وسائل پر کنٹرول حاصل کر رہے ہیں۔ ماحولیاتی گروپ کا اندازہ ہے کہ ارجنٹائن کے سکویڈ فشنگ بیڑے کا نصف سے زیادہ چینی جہازوں پر مشتمل ہے۔ یہ ریاست کی طرف سے منظور شدہ حکمت عملی کی نمائندگی کرتا ہے۔

کرڈی گاپ احتجاجی دھرنا بلوچستان میں جاری جبر کی صرف ایک جھلک ہے: ڈاکٹر نسیم بلوچ

بلوچستان - 7/مارچ۔ ایم این این۔ بلوچ نیشنل موومنٹ کے چیئرمین ڈاکٹر نسیم بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے ضلع مستونگ کے علاقے کرڈی گاپ میں گزشتہ چھ دنوں سے جبری طور پر لاپتہ ہونے والے افراد کے لواحقین اور اہل علاقہ نے شال تفتان شاہراہ پر دھرنا دیا ہوا ہے۔ ان کے پیاروں کو ریاستی فورسز نے زبردستی لاپتہ کر دیا ہے اور وہ انصاف کے منتظر ہیں۔ ڈاکٹر نسیم بلوچ نے کہا کہ پاکستانی فورسز نے مختلف اوقات میں بلوچستان کے مختلف علاقوں سے تاجروں، سرکاری ملازمین اور کرڈی گاپ کے سرپارہ قبیلے کے طلباء سمیت دس افراد کو جبری طور پر لاپتہ کیا ہے۔ ان میں نوشکی کا رہائشی اور کراٹے میں بلیک بیلٹ رکھنے والا عبدالمالک سرپارہ بھی شامل ہے جسے 25 اگست 2011 کو کراٹے کلب سے اغوا کیا گیا تھا، اسی طرح ڈیرہ مراد جمالی سے اپنے خاندان کے واحد کمانے والے غلام فاروق سرپارہ کو 2 جون 2015 کو لے جایا گیا تھا۔ جمیل احمد سرپارہ گورنمنٹ بلوچ کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ 25 جولائی 2015 کو سریاب، گرین ٹاؤن، شال میں واقع اپنے گھر سے زبردستی غائب کر دیا گیا۔ کرڈی گاپ سے تعلق رکھنے والے ایک اور تاجر میر تاج محمد سرپارہ کو 19 جولائی 2020 کو کراچی ایئرپورٹ جاتے ہوئے اغوا کیا گیا تھا اور اس کے بعد سے ان کے بارے میں کوئی معلومات فراہم نہیں کی گئیں۔ مزید برآں، دو بھائیوں، راشد سرپارہ اور ذاکر سرپارہ کو بھی خفیہ ایجنسیوں نے جبری طور پر لاپتہ کر دیا تھا۔ دونوں آج تک لاپتہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرپارہ خاندان کے کزن ظہور سرپارہ اور سجاد سرپارہ کو بالترتیب مئی 2021 اور جولائی 2021 میں شال سے جبری طور پر لاپتہ کر دیا گیا تھا۔ ان کے اہل خانہ کئی سالوں سے احتجاج کر رہے ہیں اور انصاف کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ مزید برآں، لاء کالج کے طالب علم جاوید شمس کو سیکورٹی فورسز نے 31 اگست 2021 کو شال میں ان کے گھر سے اغوا کیا تھا، اور وہ تب سے لاپتہ ہیں۔ ایک اور شکار، کرڈی گاپ سے تعلق رکھنے والے شاہنواز سرپارہ کو 2024 میں قلات کے مونگاچر علاقے سے زبردستی لاپتہ کر دیا گیا تھا۔ ڈاکٹر نسیم بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں پاکستانی فورسز کی جانب سے جبری گمشدگیاں ایک گہرا زخم ہے جس کا درد ایک دن لازمی طور پر دنیا کے ضمیر کو جھنجھوڑ دے گا۔

تھانے میونسپل لوک شاہی دن 7 اپریل کو ہوگا

شہری 21 مارچ تک اپنی درخواستیں جمع کرائیں

تھانے: 7/مارچ (آفتاب شیخ) تھانے میونسپل کارپوریشن میں اگلا لوک شاہی دن 7 اپریل 2025 کو منعقد کیا جائے گا۔ شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنی درخواستوں اور بیانات کی دو کاپیاں 21 مارچ 2025 تک میونسپل کارپوریشن بھون، اربن ایمینیٹیز سنٹر میں جمع کرائیں۔ درخواست جمع کراتے وقت فارم-1(B) بھی منسلک کرنا ضروری ہوگا، جو شہری سہولیات مرکز میں دستیاب ہے۔ مہاراشٹر حکومت کے 26 ستمبر 2012 کے سرکلر کے مطابق، دسمبر 2012 سے لوک شاہی دن پر براہ راست نمائندگی قبول نہیں کی جاتی۔ تمام درخواستوں کی دو کاپیاں لوک شاہی دن سے 15 دن پہلے میونسپل کارپوریشن کے دفتر میں جمع کرانا لازمی ہے۔ ہیڈ کوارٹر میں صرف ان شہریوں کی درخواستیں قبول کی جائیں گی جنہوں نے ضلع لوک شاہی دن کے دوران اپنی شکایت درج کرائی ہو۔ جن کی درخواستوں پر ایک ماہ سے کوئی کارروائی نہ ہوئی ہو۔ شہریوں کو چاہیے کہ وہ اپنی درخواست میں ضلع لوک شاہی دن پر موصول ہونے والے ٹوکن نمبر کا ذکر کریں۔ درخواست دہندگان کو ہدایت دی گئی ہے کہ ایک درخواست میں صرف ایک ہی شکایت درج کریں، متعدد شکایات والی درخواستیں قبول نہیں کی جائیں گی۔ مزید برآں، درج ذیل معاملات پر دی گئی درخواستیں بھی قابل قبول نہیں ہوں گی۔ عدالتی یا لوک آیکت میں زیر التوا مقدمات، حق معلومات قانون (RTI) کے دائرہ کار میں آنے والے امور، کسی سیاسی جماعت یا کارپوریٹ تنظیم کے لیٹر ہیڈ پر درج شکایات، جب تک کہ وہ ذاتی نوعیت کی نہ ہوں۔ شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ مقررہ وقت میں اپنی درخواستیں جمع کرائیں تاکہ ان کی شکایات پر مناسب کارروائی ہو سکے۔

ڈاکٹر ریحان علوی راشٹریہ پترکار مہاسبھا کے ضلع صدر مقرر، صحافیوں کے حقوق کے لیے سرگرم ہونے کا عزم

بارہ بنکی: 7/مارچ (ابوشحمہ انصاری) راشٹریہ پترکار مہاسبھا نے بارہ بنکی کے سینئر صحافی ڈاکٹر ریحان علوی کو تنظیم کا ضلع صدر مقرر کیا ہے۔ حالیہ دنوں تنظیم کے قومی صدر فیصل رحمان صفوی اور بانی چیئرمین شرون کمار پانڈے کے دستخط سے تقرر نامہ جاری کیا گیا۔ دونوں عہدیداروں نے ڈاکٹر ریحان علوی سے امید ظاہر کی ہے کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر جلد ہی تنظیم کو مزید مستحکم کریں گے اور صحافیوں پر ہونے والے مظالم کے خلاف مؤثر اقدامات کریں گے۔ ڈاکٹر ریحان علوی نے قومی عہدیداروں کو یقین دلایا ہے کہ آئندہ ماہ ضلع، بلاک، اور تحصیل سطح پر تنظیمی کمیٹیاں تشکیل دے کر صحافیوں کے مفاد میں سرگرم عمل ہوں گے۔

تائیوان نے جزیرے کے قریب 11 چینی غباروں کا پتہ لگایا

تائی پے - 7/مارچ۔ ایم این این۔ وزارت دفاع نے جمعہ کو بتایا کہ تائیوان نے 24 گھنٹے کے عرصے میں جزیرے کے قریب 11 چینی غباروں کا پتہ لگایا۔ وزارت نے اپنی روزانہ کی رپورٹ میں کہا کہ 24 گھنٹے کے دوران پانچ چینی طیاروں اور چھ جنگی جہازوں کے ساتھ غبارے دیکھے گئے۔ دسمبر 2023 کے اعداد و شمار کے اے ایف پی کے اعداد و شمار کے مطابق، یہ ریکارڈ کیے گئے غباروں کی سب سے زیادہ تعداد تھی۔ چین کا اصرار ہے کہ جمہوری تائیوان اس کی سرزمین کا حصہ ہے اور اس نے جزیرے کو اپنے کنٹرول میں لانے کے لیے طاقت کے استعمال کی دھمکی دی ہے۔ بیجنگ نے حالیہ برسوں میں تائیوان کے ارد گرد لڑاکا طیاروں اور بحری جہازوں کی تعیناتی میں اضافہ کیا ہے تاکہ اس کی خودمختاری کے دعوے کو دبایا جا سکے، جسے تائی پے مسترد کرتا ہے۔ غباروں کی پروازوں میں اضافہ اس وقت ہوا جب تائیوان نے گزشتہ ہفتے 24 گھنٹے کے عرصے میں جزیرے کے قریب 45 چینی طیاروں کو ریکارڈ کیا، جو اس سال سب سے زیادہ تعداد تھی۔ اسی ہفتے، تائی پے نے جزیرے کے جنوب میں "لائیو فائر" مشقوں کے انعقاد پر چین کی مذمت بھی کی۔

فرح خان نے انکشاف کیا کہ کس طرح سلمان خان-رشمیکا مندنا کی جوڑی نے 'زہرہ جبین' کو دلکش بنایا!

ممبئی: 7/مارچ (ایم ملک) جب بلاک بسٹر فلمیں بنانے کے لیے مشہور ساجد ناڈیاڈوالا جیسا بڑا پروڈیوسر، فرح خان کے ساتھ ٹیم بناتا ہے، تو کچھ طوفانی ہونے والا ہے۔ اب جب اس طاقتور جوڑی میں سلمان خان کا سویگ اور رشمیکا منڈنا کی معصومیت شامل ہو جائے گی تو زہرہ جبین ایک طاقتور سنیما ٹڈ کا بن کر ابھریں گی۔ اس طرح سکندر محض ایک فلم نہیں ہے بلکہ یہ ایک ایسی تفریحی فلم بننے جا رہی ہے جسے شائقین بڑی اسکرین پر دیکھنے کے لیے بے تاب ہیں۔ فرح خان نے زہرہ جبین کو کاسٹ کرنے کا اپنا تجربہ شیئر کرتے ہوئے کہا، "میں سلمان اور ساجد دونوں کے ساتھ بہت پرانا اور گہرا رشتہ رکھتی ہوں، ایک بچپن کا دوست ہے اور دوسرا بھائی جیسا! میں نے ان دونوں کے ساتھ بہت سے گانے کیے ہیں، لیکن زہرہ جبین میرے لیے بہت خاص تھیں، مجھے پہلے سے ہی معلوم تھا کہ یہ گانا سپر ہٹ ہوگا، اور سلمان کے ساتھ کام کرنے کے کئی سالوں بعد بہت مزہ آیا وقت بھی بہت اچھا تھا وہ بہت بے ساختہ اور محنتی ہے، اس کے ساتھ کام کرنے کا تجربہ بہت اچھا تھا۔ فرح خان نے ایک بار پھر اپنے سگنیچر اسٹائل میں جادو جگایا ہے جہاں انہوں نے سلمان خان اور رشمیکا منڈنا کے درمیان شاندار کیمسٹری کا شاندار مظاہرہ کیا ہے۔ گانے کی ہموار کوریوگرافی اور دونوں فنکاروں کی مضبوط توانائی نے اسے مداحوں کا پسندیدہ بنا دیا ہے۔ سامعین زہرہ جبین کو ان کے ہائی وولٹیج ڈانس موز اور شاندار پرفارمنس پر سراہ رہے ہیں۔ گانے کی کامیابی صرف اس کی طاقتور دھن کی وجہ سے نہیں ہے بلکہ سلمان اور رشمیکا کے درمیان شاندار کیمسٹری نے بھی اسے خاص بنا دیا ہے۔ سلمان خان عید 2025 پر فلم سکندر کے ساتھ بڑے پردے پر واپسی کرنے جا رہے ہیں، جس میں ان کے ساتھ رشمیکا مندنا نظر آئیں گی۔ ساجد ناڈیاڈوالا کی طرف سے تیار اور اے آر کی طرف سے ہدایت کی...... مروگاداس کی ہدایت کاری میں بننے والی یہ فلم زبردست ایکشن اور بڑے سرپرائز ز سے بھرپور ہوگی۔

آتم نربھر اور خود مختار خواتین کو یوم خواتین کی مبارکباد!

حکومت کی مختلف اسکیموں سے فائدہ اٹھا کر اپنا فرض نبھانے والی خواتین

ناندیڑ: 7/ مارچ (ورق تازہ نیوز) گھر اور نوکری میں توازن برقرار رکھتے ہوئے خواتین خوشی سے اپنا فرض ادا کر رہی ہیں۔ دونوں محاذوں پر اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتے ہوئے وہ اس بات کا خیال رکھ رہی ہیں کہ ان کی ڈیوٹی کی وجہ سے معاشرتی طور پر مفید کام کیسے انجام پائیں گے۔ وہ حکومت کی مختلف اسکیموں کے بارے میں عام شہریوں کو آگاہ کرنے کے لیے گھر گھر جا کر اپنا فرض ادا کر رہی ہیں۔ ان کا یہ کام حوصلہ افزا ہے اور خواتین کے دن کے موقع پر کچھ منتخب خواتین نمائندوں کے بولے گئے ردعمل یہاں دیے گئے ہیں۔ بلولی تعلقہ کے پرائمری ہیلتھ سینٹر کندلواڑی میں کام کرنے والی آشا ورکر شیخ سمرین آیوشمان کارڈ بنانے کا کام کرتی ہیں۔ اب تک جن آیوشمان کارڈز کو انہوں نے بنایا ہے، ان میں سے تین لوگوں نے اس کارڈ سے فائدہ اٹھایا ہے۔ دل کی بیماری، اپینڈکس سرجری، حادثے میں زخمی تین مریضوں نے اس سے فائدہ اٹھایا ہے۔ اس وجہ سے انہوں نے اپنے کام پر اطمینان کا اظہار کیا ہے اور خواتین کے دن کے موقع پر دیگر خواتین کو مبارکباد دی ہے۔ اشونی پرکاش سریدھی عمر تعلقہ کے سندھی پرائمری ہیلتھ سینٹر میں آشا کارکن کے طور پر کام کر رہی ہیں۔ آیوشمان بھارت اسکیم شہریوں کے فائدے کی ہے اور یہ لوگوں کی عمر بڑھانے والی اسکیم ہے، انہوں نے کہا ہے۔ ان کے پرائمری ہیلتھ سینٹر کے تحت ایک مریض کی دل کی سرجری اس اسکیم کے تحت مفت کی گئی ہے۔ اسی طرح خواتین کو خود تعلیم حاصل کر کے نوکری اور گھر کو سنبھال کر خود مختار ہونے کی راہنمائی کی گئی ہے، انہوں نے خواتین کے دن کے موقع پر راہنمائی کی ہے۔ مڈکھیڈ تعلقہ کے شنکیترتھ پرائمری ہیلتھ سینٹر کے تحت روہی پمپل گاؤں کے ہیلتھ سینٹر میں جیشری میلگوے آشا ورکر کے طور پر کام کرتی ہیں۔ وہ آبا کارڈ سمیت دیگر صحت سے متعلق کارڈ حاصل کرنے کے لیے شہریوں سے ملتی ہیں۔ اسی طرح وہ کارڈ بنانے کی کارروائی کرتے ہیں۔ اس طرح لوگ انہیں صحت کے مفت علاج کے لیے حاصل کر کے ان کے کام کی وجہ سے کئی ضرورتمند اور غریب خاندانوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ اس لیے انہوں نے اپنے کام پر خوشی کا اظہار کیا۔ گھرکول کی پہلی قسط 15 ہزار روپے موصول ہوئی ہے اور اس کی وجہ سے ہمارے گھر کا خواب پورا ہونے والا ہے، یہ معلومات کمتھا بو کی خاتون فائدہ اٹھانے والی سوبھا دودھمال نے دی ہیں۔ اس نے اس بارے میں خوشی کا اظہار کیا۔ سونی کشن کالے، تعلقہ بلولی پرائمری ہیلتھ سینٹر کندلواڑی کے تحت ساولی صحت مرکز میں کام کرنے والی آشا ورکر ہیں۔ شہریوں کو گولڈن کارڈ کے بارے میں معلومات فراہم کر کے لوگوں کو یہ کارڈ بنانے پر آمادہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس گاؤں میں اس اسکیم کے تحت دو افراد کا مفت علاج کیا گیا ہے۔ کڈنی سٹون کے دوسرے فائدہ اٹھانے والے مریض نے اس سے فائدہ اٹھایا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ گھر گھر جا کر صحت کے مفت علاج اور کارڈ کے بارے میں معلومات دینے کا کام کر رہے ہیں۔

زیر التواء ای چالان مقدمات کے تصفیے کے لیے 22 مارچ کو قومی لوک عدالت

ناندیڑ، 7 مارچ:- سنیچر 22 مارچ 2025 کو علاقائی ٹرانسپورٹ آفس کے زیر التواء رپورٹس، ای چالان کے حوالے سے ضلعی لیگل سروسز اتھارٹی کے ذریعہ سنیچر 22 مارچ 2025 کو لوک عدالت منعقد کی جائے گی۔ لہٰذا زیر التواء مقدمات کے تصفیے کے لیے ضلعی لیگل سروسز اتھارٹی کی طرف سے منعقدہ اس لوک عدالت میں ڈرائیورز، مالکان شرکت کریں اور سمجھوتے کے طریقے سے اپنے گاڑی کے متعلق مقدمات کا تصفیہ کریں اور سبھی اس سہولت کا فائدہ اٹھائیں، یہ اپیل نائب علاقائی ٹرانسپورٹ آفیسر، ناندیڑ نے کی ہے۔

منگل کے روز ضلع کلکٹر آفس میں پینشن عدالت کا انعقاد

ناندیڑ، 7 مارچ:- ناندیڑ ضلع کے محصول محکمہ سے ریٹائرڈ ہونے والے افسران اور ملازمین کی مشکلات کے حل کے لیے مارچ مہینے کے دوسرے منگل 11 مارچ 2025 کو صبح 11 سے 1.30 بجے ضلع کلکٹر آفس میں پینشن عدالت کا انعقاد کیا گیا ہے۔ ریٹائرڈ افسران و ملازمین اپنی مشکلات کے حل کے لیے پینشن عدالت کے دن شرکت کریں اور شکایت کا بیان جمع کریں، یہ اپیل ضلع کلکٹر ناندیڑ نے کی ہے۔

ہارورڈ کے سائنسداں نے ریاضی کے فارمولہ سے اللہ کے وجود کو کیا ثابت!

ہارورڈ: 7/ مارچ (ایجنسیز) اکثر لوگوں کو یہی کہتے سنا جاتا ہے کہ ریاضی اور مذہب میں کوئی کنکشن نہیں ہے۔ سائنس اور مذہب کو بھی لوگ ا؟پس میں غیر منسلک قرار دیتے رہے ہیں۔ لیکن کیا ا؟پ اس بات کا تصور کر سکتے ہیں کہ ایک سائنسداں نے ریاضی کے فارمولہ سے اللہ کے وجود کو ثابت کیا ہے۔ یہ حیرت انگیز کارنامہ انجام دیا ہے ہارورڈ کے سائنسداں ڈاکٹر وِلی سون نے۔ ڈاکٹر سون کے مطابق ریاضی کا ایک فارمولہ بتاتا ہے کہ حقیقی معنوں میں کوئی ہے جس نے اس کائنات کو انتہائی منظم طریقے سے بنایا ہے۔ ایک نیوز پورٹل پر شائع رپورٹ کے مطابق سائنسداں ڈاکٹر وِلی سون نے ٹکر کارلسن نیٹورک میں بات کی۔ اس دوران انھوں نے فائن ٹیوننگ دلیل پر بحث کی۔ یہ فائن ٹیوننگ دلیل بتاتی ہے کہ کائنات لوگوں کے لیے زندگی گزارنے کے مقصد سے انتہائی منظم انداز میں ڈیزائن کی گئی ہے، اور یہ محض اتفاق نہیں ہو سکتا۔ ڈاکٹر سون نے اپنے عمل میں 'فائن ٹیوننگ دلیل' کا استعمال ضرور کیا ہے، لیکن سب سے پہلے کیمبرج کے ریاضی داں پال ڈیراک کے مجوزہ فارمولہ نے اس بات پر روشنی ڈالی تھی۔ ریاضی سے خدا کے ہونے کا اشارہ ملتا ہے، اس بات کو ثابت کرنے کے لیے ڈاکٹر سون نے 1963 کے ڈیراک کے الفاظ کو دہرایا، جہاں ڈیراک اندازہ لگاتے ہیں کہ کائنات کے سبھی اصولوں کا صحیح سے توازن صرف کسی بڑی انٹیلیجنس، کسی بڑی طاقت کی کارکردگی ہو سکتی ہے۔ ڈیراک نے اللہ کے وجود سے متعلق لکھا ہے کہ ''کوئی شاید ان چیزوں کو دیکھ کر یہ بھی کہہ سکتا ہے کہ اللہ بہت بڑا ریاضی داں ہیں۔'' حالانکہ جب تاریخ کی طرف دیکھتے ہیں تو کئی سائنسداں سائنس اور مذہب کو الگ الگ رکھتے ہیں اور دونوں کو جوڑنے سے پرہیز کرتے ہیں۔ ڈاکٹر سون کی دلیل ہے کہ ریاضی اور کائنات کے درمیان تال میل منصوبہ بند ڈیزائن کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ''اللہ نے ہمیں یہ روشنی دی ہے، تاکہ ہم اس روشنی کی پیروی کر سکیں اور اپنے لیے بہتر چیز کر سکیں۔'' انھوں نے امکان ظاہر کیا کہ ہماری کائنات کو کنٹرول کرنے والے فارمولے خلق الٰہی کی انگلیوں کے نشانے پر ہو سکتے ہیں۔

जा.क्रं /नांवाशमनपाक्षे.का.क्र.०१./२४३८/२०२५
नांदेड वाघाळा शहरमहानगरपालिका ,नांदेड
दिनांक २७-०१-२०२५

जाहिर प्रगटन

संचिका क्र.1008/40/2024-2025/क्षे.का.क्रं.1 तरोडा-सांगवी

प्रकरण: - नाव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहिर प्रगटनाच्या अधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते श्री/सौ. विद्या दिगंबर इंगोले रा. तरोडा बु. नांदेड या कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे की, ता.नि.भु.अ. पत्र क्रं. 1051/09 दि.30/10/2009 तरोडा बु. गट नं. 177 पैकी प्लॉट क्रं. 18/ब पिन क्रं. 40113070417 श्री/सौ कमलेश अशोक अमरावतकर यांच्या नावे असलेली मालमत्ता यांचेकडुन अर्ज खरेदीखत क्र. 7511 दि. 24.10.2024 च्या आधारे विकत घेतली आहे / वारसा हक्क प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नांवे कर आ-कारणी नोंद वहीत घेण्यासाठी जाहिरप्रगटन देण्यात येत आहे.

तरी या संबंधात कोणास का ही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (15) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा. अन्यथा अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नांवे वरील प्रमाणे मालमत्ता नोंदविण्यात येईल.

चतु:सिमा :-

पुर्व :- ओपन स्पेस आहे.

पश्चिम :- प्लॉट नं. 18/ए आहे.

दक्षीण :- ओपन स्पेस आहे.

उत्तर :- रस्ता आहे.

सा.आयुक्त,
क्षे.कार्यालय क्र.०१ .तरोडा-सांगवी
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,नांदेड

اورنگ زیبؒ کی مزار مبارک پر شرپسندوں کے حملے کی سازش

مزار مبارک کی سیکوریٹی بڑھادی گئی

خلد آباد (چھترپتی سنبھاجی نگر): پچھلے مہینے ریلیز ہونے والی فلم چھاوا کے بعد بہت سے رہنماؤں کے بیانات اور سوشل میڈیا پر ملک بھر میں اورنگ زیب کے معاملے پر بڑا ہنگامہ برپا ہو گیا ہے۔ کئی ہندو تنظیموں کے عہدیداروں نے خلد آباد میں اورنگزیب کے مقبرے کے بارے میں توہین آمیز زبان استعمال کرتے ہوئے خبردار کیا ہے۔ اس پس منظر میں پولیس نے اس قبر کے احاطے میں سخت سیکیورٹی فراہم کی ہے۔ مغل بادشاہ اورنگزیب کی قبر کھلت آباد میں زین الدین چشتی کے مزار میں ہے۔ پچھلے چند دنوں سے فلموں اور لیڈروں کے بیانات کے ذریعے اورنگزیب کے معاملے نے پورے ملک کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ اسی مسئلہ پر بجٹ اجلاس کے دوران اسمبلی کے اندر اور باہر الزامات اور جوابی الزامات، وارننگز شروع ہو گئی ہیں۔ اسی لیے احتیاط کے طور پر پولیس اور محکمہ آثار قدیمہ نے کھلت آباد میں اورنگزیب کی قبر کے احاطے میں اضافی سیکیورٹی اہلکار تعینات کر دیے ہیں۔ یہ حفاظتی عملہ زائرین اور سیاحوں پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ اس علاقے میں ویڈیو شوٹنگ اور فوٹو گرافی پر پابندی ہے۔ تاہم، اچانک پیدا ہونے والے تنازعہ کے پس منظر میں، ملک بھر سے الیکٹرانک میڈیا کے نمائندے وہاں پہنچ گئے ہیں اور رپورٹنگ کرتے نظر آ رہے ہیں۔

سستے اناج کے دکانداروں کے کمیشن میں اضافہ کرنے کا مطالبہ

ناندیڑ: 7/ مارچ (ورق تازہ نیوز) سستے اناج کے دکانداروں کے کمیشن میں فی کوئنٹل تین سو روپے اضافہ کیا جائے یا ہر ماہ 50 ہزار روپے اعزازیہ دیا جائے، یہ مطالبہ مہاراشٹر ریاست راشن اور کیروسین دکاندار فیڈریشن کی جانب سے ضلع صدر دیوانند سروڈے کی قیادت میں ایک وفد نے ضلع سپلائی افسر کے توسط سے ریاست کے خوراک اور شہری سپلائی کے پرنسپل سکریٹری کو ایک یادداشت کے ذریعہ کیا ہے۔ یادداشت میں کہا گیا ہے کہ سستے اناج کے دکانداروں کو حکومت کی مختلف اسکیموں کے تحت اناج مستحقین کو تقسیم کیا جاتا ہے۔ حکومت کی طرف سے سستے اناج کے دکانداروں کو بہت کم کمیشن دیا جاتا ہے۔ اس کمیشن میں کئی سالوں سے اضافہ نہیں کیا گیا ہے۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی اور بہت کم کمیشن کی وجہ سے سستے اناج کے دکانداروں کے لیے دکان کا کاروبار چلانا بھی مشکل ہو گیا ہے۔ سستے اناج کے دکانداروں کو ملنے والے کمیشن سے دکان کا کرایہ، بجلی کا بل، موبائل بل اور مزدور کی تنخواہ دینی پڑتی ہے۔ اس کے علاوہ سستے اناج کے دکانداروں کو پورے مہینے دکان کھول کر رکھنی پڑتی ہے۔ اس لیے دکانداروں کو بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ حکومت نے سستے اناج کے دکانداروں کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے فی کوئنٹل 300 روپے کمیشن دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو ہر سستے اناج کے دکاندار کو 50 ہزار روپے اعزازیہ دینے کا مطالبہ تنظیم نے کیا ہے۔ نیز پی ایچ ایچ اسکیم میں مستحقین کو شامل کر کے راشن دکانداروں کے ذخیرے میں اضافہ کیا جائے۔ ای پوز مشین کے سرور میں ہمیشہ کی پریشانی کا سامنا رہتا ہے، حکومت نے فوری طور پر ای پوز مشین کے ہموار آپریشن کے لیے ضروری اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس موقع پر ضلع صدر دیوانند سروڈے، کارگزار صدر اشوک کاپسی کر، جنرل سکریٹری راجا بھاؤ کلکرنی، اجے تیواری، راہول جادھو، سندیش مانجرکر، سندیپ سروڈے، ودیانند پاولے، راہول مگرے، نانا پاٹل کھیر ساگر، سمیدھ کاپسی کر وغیرہ موجود تھے۔

سڑکوں کا نام بدلنے کے بجائے ملک کے حالات بدلے بی جے پی: ادت راج

نئی دہلی: کانگریس کے ترجمان ادت راج نے بی جے پی کے ارکانِ پارلیمنٹ کی جانب سے تغلق لین کا نام بدل کر 'وِویکانند مارگ' رکھنے پر سوال اٹھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی لیڈران کے پاس نام بدلنے کے علاوہ اور کچھ کرنے کو نہیں ہے۔ ادت راج نے ا؟ئی اے این ایس سے گفتگو میں کہا، ''بی جے پی لیڈران نام بدلنے کے علاوہ اور کچھ کر بھی کیا سکتے ہیں؟ اگر وہ ملک کے حالات بدلیں تو بڑی بات ہوگی۔ میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا نام بدلنے سے ملک ترقی کرے گا؟ کیا اس سے لوگوں کو روزگار ملے گا؟ انہیں انفراسٹرکچر، صفائی ستھرائی اور دیگر اہم مسائل پر توجہ دینی چاہیے، کیونکہ صرف نام بدلنے سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔'' انہوں نے اورنگزیب تنازع پر بھی ردعمل دیا اور کہا، ''ملک میں ہر کسی کو اپنی رائے رکھنے کا حق حاصل ہے۔ میں بہار کے وزیر نیرج سنگھ سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ اورنگزیب کی فوج میں کون لوگ شامل تھے؟ تاریخ بتاتی ہے کہ اورنگزیب کی فوج میں تقریباً ا؟دھے سے زیادہ ہندو تھے۔ جب چھترپتی سنبھاجی کے خلاف جنگ لڑی گئی تو اس وقت مغل فوج کے سپہ سالار رادے بھان سنگھ تھے۔'' علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں ہولی کے حوالے سے تنازع پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا، ''میرے خیال میں تمام تہواروں کو یکساں اہمیت دینی چاہیے۔ تعلیمی اداروں میں کسی ایک مذہب کو ترجیح دینا مناسب نہیں، تاکہ ا؟ئین کے اصولوں پر عمل ہو۔'' کرکٹر محمد شامی کے حوالے سے جاری تنازع پر کانگریس رہنما نے کہا، ''کچھ لوگ محض شہرت حاصل کرنے کے لیے ایسے بیانات دیتے ہیں۔ خود مسلم طبقے نے بھی شامی کے ناقدین کی مذمت کی ہے۔''

کلکٹر کا امتحانی مراکز کا دورہ، مرکز کا سربراہ اور ملازمین معطل

امتحانی مرکز پر غیر ضروری ہجوم، پولیس کو مقدمات درج کرنے کا حکم

ناندیڑ 7 مارچ: ضلع کلکٹر راہل کڈیلے نے آج ضلع کے مختلف مراکز کا دورہ کیا۔ اس دورے کے دوران انہوں نے ضلع نائیگاؤں تعلقہ کے کتورتندا میں انتظامات پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے پولیس کو مرکز کے ارد گرد موجود کچھ افراد کے خلاف مقدمات درج کرنے کا حکم دیا ہے۔ افراتفری پر قابو نہ پا سکنے پر مرکز کے سربراہ اور عملے کو معطل کر دیا گیا ہے۔ اسی کے ساتھ امتحانی مراکز پر ہجوم کو دیکھ کر مرکز کے سربراہ اور پولیس مشینری کے بارے میں سخت الفاظ میں اپنی ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ غیر ضروری ہجوم پیدا کرنے والے افراد کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا حکم دیا۔ مرکز کے انچارج کو معطل کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اس علاقے کی ذمہ داری اٹھانے والے بیٹھک کے تمام ملازمین کو شوکاز نوٹس جاری کی گئی ہے۔ مرکز کے سربراہ کو تبدیل کر دیا گیا ہے اور اس امتحانی مرکز کا چارج کسی دوسرے پرنسپل کو دے دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ آج ثانوی تعلیم کے افسر مادھوسلگر نے مالاکولی اور لوہا کے مراکز کا دورہ کیا۔ ایجوکیشن آفیسر (منصوبہ بندی) دلیپ کمار بنسوڈ نے بلولی تعلقہ کے اسکولوں کا دورہ کیا۔ اس سے قبل کلکٹر نے فروری میں بارہویں امتحانات کے دوران کارروائی کی تھی۔ انہوں نے امتحانات کے حوالے سے ضلع میں کسی بھی بدنظمی کے نہ ہونے کے بارے میں مشینری کو ایک بار پھر خبردار کیا ہے۔

گرودوارہ علاقے میں غیر مجاز قبضہ جات کے خلاف کاروائی

ناندیڑ: 7 مارچ (ورق تازہ نیوز)) ناندیڑ شہر میں سچکھنڈ گوردوارہ کے گیٹ نمبر 1 سے لے کر لنگر صاحب گرودوارہ تک سڑک کے دونوں طرف فٹ پاتھ اور سڑک پر دکانداروں اور چھوٹے دکانداروں نے اپنا سامان اور عارضی دکانیں لگا رکھی تھیں، جس کی وجہ سے ٹریفک میں

خلل پڑ رہا تھا۔ اس کے علاوہ 14 مارچ 2025ء کو سچکھنڈ گرودوارہ کی جانب سے ہولی کے موقع پر ہلہ بول پروگرام منعقد کیا جائے گا، جس میں ملک و بیرونِ ملک سے زائرین کی آمد متوقع ہے۔ اس صورتحال کو دیکھتے ہوئے ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار نے وزیرا؟باد پولیس اسٹیشن، سٹی ٹریفک برانچ اور ناندیڑ واگھالہ میونسپل کارپوریشن کو تجاوزات ہٹانے کے لیے مشترکہ مہم چلانے کا حکم دیا تھا۔ اس حکم کے تحت 7 مارچ 2025ء کو وزیر آباد پولیس اسٹیشن، سٹی ٹریفک برانچ، ناندیڑ واگھالہ میونسپل کارپوریشن کی تجاوزات ہٹانے والی ٹیم، فائر بریگیڈ اور پولیس کنٹرول روم کے افسران نے مل کر سچکھنڈ گرودوارہ گیٹ نمبر 1 سے لے کر لنگر صاحب گرودوارہ تک سڑک کے دونوں جانب کیے گئے تجاوزات کو ہٹا دیا۔ اس مہم میں 80 دکانداروں اور فروشوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے تقریباً 10 ٹرک سامان ضبط کیا گیا۔ پولیس اور میونسپل کارپوریشن انتظامیہ نے سختی سے ہدایت دی ہے کہ ا؟ئندہ اس علاقے میں کوئی بھی غیر قانونی تجاوزات نہیں کرے گا، ریڑھیاں نہیں لگائی جائیں گی اور ٹریفک میں کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہیں کی جائے گی۔

ضلع میں آج سے ایگری اسٹاک رجسٹریشن ہفتہ شروع

ہر گاؤں میں کیمپ، رجسٹریشن کے لیے تاخیر نہ کریں

ناندیڑ، 7 مارچ:- کاشت کاری اور کسانوں کی ترقی کے لیے ٹیکنالوجی کی مدد سے زرعی میدان میں ڈیجیٹل انقلاب لانے کے لیے حکومت نے ایگری اسٹاک اسکیم شروع کی ہے۔ اس اسکیم کے تحت رجسٹریشن کا آغاز ہو چکا ہے اور ضلع کے زیادہ سے زیادہ کسانوں کی رجسٹریشن مکمل کرنے کے لیے 8 سے 13 مارچ 2025 تک ایگری اسٹاک خصوصی رجسٹریشن ہفتہ منعقد کیا گیا ہے۔ ایگری اسٹاک رجسٹریشن مفت ہے اور کسانوں کو اس اسکیم کے تحت رجسٹریشن کرنا چاہئے، یہ اپیل ضلع کلکٹر راہل کڈیلے نے کی ہے۔ اس ہفتہ میں ہر گاؤں میں رجسٹریشن کیمپ منعقد کیا گیا ہے۔ محصول، زراعت اور ضلع پریشد کے مشترکہ ٹیمیں گاؤں کے لحاظ سے تشکیل دی گئی ہیں۔ ایسے ہوگی رجسٹریشن: آدھار کارڈ، آدھار لنک موبائل نمبر، سات بارہ اتارا (زمین کا بیان) لے کر کسان سی ایس سی سینٹر (کامن سروس سینٹر) کے تعاون سے اپنی رجسٹریشن مکمل کریں۔ ایگری اسٹاک رجسٹریشن کے یہ ہیں فوائد: مختلف سرکاری سبسڈی اور مالی امداد جیسے پی ایم کسان سمان ندھی براہ راست بینک کھاتے میں جمع ہوگی۔ فصل بیمہ اسکیم میں شامل ہونے کے لیے غیر ضروری کاغذات کی ضرورت نہیں ہوگی۔ فصل قرض کی منظوری تیز رفتاری سے ہوگی۔ کھاد، بیج اور ادویات کے لیے سبسڈی ملنے میں آسانی ہوگی، یہ مختلف فوائد ایگری اسٹاک رجسٹریشن کے ہیں۔ لہٰذا زیادہ سے زیادہ کسانوں کو اس ایگری اسٹاک اسکیم میں رجسٹریشن کرنا چاہئے، یہ اپیل ضلع انتظامیہ نے کی ہے۔

انڈیگو، نشستوں کی تعداد بڑھانے والی دوسری بڑی ایرلائن

نئی دہلی (ا؟ئی اے این ایس) انڈیگو ایرلائنس، نشستوں کی گنجائش کے لحاظ سے دنیا کی دوسری تیزی سے فروغ پذیر ایرلائن بن کر ابھری ہے۔ اس کی نشستوں میں سال بہ سال 10.1 فیصد کا اضافہ ہوا۔ سال 2024 میں اس کی نشستیں بڑھ کر 134.9 ملین ہو گئیں۔ انڈیا کی سب سے بڑی ایرلائن کا نمبر قطر ایرویز کے بعد دوسرا ہے۔ گزشتہ برس قطر ایرویز کی نشستوں میں 10.4 فیصد اضافہ ہوا۔ ا؟فیشیل ایرلائن گائیڈ (او اے جی) کے تازہ اعداد و شمار میں یہ بات بتائی گئی۔

مینل کرنوال کا آج آل انڈیا ریڈیو پر انٹرویو

ناندیڑ، 7 مارچ: خواتین کے دن کے موقع پر ناندیڑ ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹو آفیسر، مینل کرنوال کا خصوصی انٹرویو کل صبح 15:8 بجے ناندیڑ آل انڈیا ریڈیو پر نشر ہوگا۔ یہ انٹرویو ناندیڑ آل انڈیا ریڈیو کے 101.1 میگاہرٹز پر ہفتہ کے روز سننے والوں کے لئے دستیاب ہوگا۔ ناندیڑ آل انڈیا ریڈیو اور ناندیڑ ضلع معلوماتی دفتر نے اس انٹرویو کی تیاری کی ہے، جو کل صبح 15:8 بجے نشر ہوگا۔ ناندیڑ ضلع کی خواتین کی مکمل رہنمائی کی گئی ہے، جس میں کیریئر، کاروبار، سماجی مسائل، تعلیمی مسائل جیسے موضوعات پر رہنمائی فراہم کی گئی ہے۔ یہ انٹرویو ضلع معلوماتی افسر پروین ٹاکے نے لیا ہے۔ آل انڈیا ریڈیو کے مرکز کے سربراہ وشواس واگھمارے نے کہا ہے کہ اس نشریے سے لطف اندوز ہوں۔

ناسا کے خلاباز سنیتا ولیمز اور بوچ ولمور جلد لوٹیں گے

ٹرمپ نے کیا اعلان

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ ناسا کے خلاباز سنی؟؟تا ولیمز اور بوچ ولمور جلد ہی زمین پر واپس ا؟ئیں گے۔ دونوں گزشتہ 9 مہینوں سے بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (ا؟ئی ایس ایس) میں موجود ہیں۔ اوول ا؟فس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا، ''ہم ا؟پ سے محبت کرتے ہیں اور ا؟پ کو لینے ا؟ رہے ہیں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ جب ولیمز اور ولمورز مین پر واپس ا؟ئیں گے تو وہ ان کا استقبال کرنے کے لیے تیار رہیں گے۔ ٹرمپ نے اس موقع پر جو بائیڈن کی قیادت والی حکومت پر سخت تنقید کی۔ انہوں نے کہا، ''ا؟پ کو اتنی طویل مدت تک وہاں نہیں رہنا چاہیے تھا۔ ہماری تاریخ کے سب سے 'ناکارہ صدر' نے ایسا ہونے دیا لیکن میں ایسا نہیں ہونے دوں گا۔'' اس سے قبل اسپیس ایکس کے سی ای او ایلون مسک نے بھی بائیڈن انتظامیہ پر الزام عائد کیا تھا کہ اس نے خلابازوں کو بچانے کے لیے ریسکیو مشن بھیجنے سے انکار کر دیا، جس کی وجہ سے مشن میں غیر ضروری تاخیر ہوئی۔ بچ ولمور نے ایک ورچوئل پریس کانفرنس میں اس معاملے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا، ''میں صرف اتنا کہہ سکتا ہوں کہ ایلون مسک جو کچھ کہتے ہیں وہ حقائق پر مبنی ہوتا ہے۔ میں ان پر بھروسہ کرتا ہوں۔'' ٹرمپ نے اس بات کا بھی اشارہ دیا کہ ایلون مسک کی کمپنی اسپیس ایکس اس مشن میں شامل ہوگی تاکہ ولیمز اور ولمور کو واپس زمین پر لایا جا سکے۔ انہوں نے کہا، ''میں نے ایک ہفتے پہلے ایلون سے اس معاملے پر بات کی تھی۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔